لمحہ بہ لمحہ ہر خبر سے باخبر رہنے کیلئے
شہر نامہ کی ویب نیوز پر ابھی کلک کریں
http://www

قارئین اپنا پسندیدہ اخبار "شہر نامہ"
ای پیپر اب ویب سائیٹ اور فیس بک پر بھی ملاحظہ فرمائیں
Epaper
www.dailysheharnama.com

ABC CERTIFEID
وفاقی دارالحکومت سے شائع ہونیوالا مقبول وکثیر الاشاعت قومی اخبار
Daily SHEHAR NAMA Islamabad
روزنامہ شہرنامہ اسلام آباد
ایڈیٹر راجہ جاوید اختر
جوائنٹ ایڈیٹر اسامہ امتیاز عباسی
جلد نمبر 07 | جمعۃ المبارک 16 اکتوبر 2026ء 04 جمادی الاول 1448ھ صفحات 4 قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 41
فون: 0333-5196088 Email:sheharnama@gmail.com Web:www.sheharnama.com

پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کی توثیق

قرارداد کے حق میں 214 اراکین کی حمایت، 56 اراکین نے مخالفت کی، اپوزیشن رہنماؤں کی نعرے بازی، عوامی نیشنل پارٹی کے ایمل ولی ووٹنگ کے وقت ایوان سے غائب رہے

جن حالات میں ہمارا ملک پھنس گیا ہے، یہ ہماری اندرونی خامیوں کا نتیجہ ہے، محمود اچکزئی، آپ کی حکومت میں ٹی ٹی پی فائٹرز کو رہا گیا، شیری رحمان کا جواب

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس نے خیبر پختونخوا میں 2 ماہ کیلئے گورنر راج اور ایمرجنسی نفاذ کے صدارتی حکم نامے کی کثرت رائے سے توثیق کر دی جبکہ اپوزیشن نے مخالفت اور عوامی نیشنل پارٹی کے ایمل ولی ووٹنگ کے وقت ایوان سے غائب رہے۔ رپورٹ کے مطابق پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس اسپیکر سردار ایاز صادق کی زیر صدارت شروع ہوا، چیئرمین سینٹ یوسف رضا گیلانی، حکومتی و اپوزیشن اراکین کی بڑی تعداد اجلاس میں شریک ہوئی۔ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج سے متعلق کاغذات مشترکہ اجلاس کے سامنے پیش کیے گئے، صدر مملکت کی جانب سے ایمرجنسی کے نفاذ سے متعلق کاغذات آرٹیکل 232 کی شق 7 کے تحت مشترکہ اجلاس کے سامنے رکھے گئے۔ خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے نفاذ کے کاغذات آرٹیکل 234 کی شق 3 کے تحت مشترکہ اجلاس میں پیش کیے گئے، وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ سے متعلق صدارتی اعلان مشترکہ اجلاس میں پیش کیے۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ پشاور میں اسکول کی چھت گرنے کا دلخراش واقعہ آیا، چھت گرنے سے بچے اور اساتذہ شہید ہوئے، پشاور اسکول واقعے میں شہید ہونے والے بچوں کیلئے دعاء مغفرت کی گئی، بچوں کے لیے فاتحہ خوانی کی گئی۔

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

پشاور سکول کی چھت گر گئی 34 بچے 2 استاد جاں بحق 50 زخمی

اسکول کی چھتیں خستہ بنائی گئی تھیں، افسوس ناک واقعے پر مقدمہ درج ہوگا، اسکول مالک گرفتار، تنگ گلیوں میں ریسکیو کارروائیوں میں مشکلات پیش آئیں، سی سی پی او میاں سعید

جاں بحق بچوں کی اجتماعی نماز جنازہ ادا کر دی گئی لوگوں کی بڑی تعداد شریک ہوئی، صدر، وزیراعظم اور گورنر خیبر پختونخوا کا اظہار افسوس، شہدا کیلئے لواحقین کیلئے امداد کا اعلان

پشاور (بیورو رپورٹ) دیر کالونی میں نجی اسکول کی چھت گرنے سے طلبہ اور اساتذہ ملبے تلے دب گئے، نتیجے میں 33 بچے اور دو خاتون ٹیچر جاں بحق ہوگئیں۔ ریسکیو 1122 کے مطابق دیر کالونی کے علاقے میں واقع الخیر اسکول سسٹم کی چھت گرنے کا افسوسناک واقعہ پیش آیا، جہاں متعدد بچے چھت تلے دب گئے، جن میں جاں بحق ہونے والوں کے علاوہ 50 سے زیادہ زخمی بھی شامل ہیں، لاشوں اور زخمیوں کو اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ لیڈی ریڈنگ اسپتال پشاور میں 60 بچوں کو لایا گیا۔ ان میں 33 بچوں کی اموات ہوئیں جبکہ 27 بچوں کو علاج کی فراہمی کے بعد اسپتال سے ڈسچارج کر دیا گیا۔ اسپتال میں اب کوئی بچہ زیر علاج نہیں۔ اسی طرح نصیر اللہ بابر میموریل اسپتال میں 32 بچوں کو مجموعی طور پر لایا گیا۔ ان میں دو کی اموات کو کنفرم کیا گیا۔ اس المناک واقعہ کے بعد جب بچوں کو اسپتال لایا گیا تو اسپتال کی ایمرجنسی قطار سے آنے والی ایمبولینسز کے سائرن سے گونج اٹھی۔ ایمبولینسوں سے نکالے جانے زخمی بچوں کو دیکھ کر وہاں موجود ہر شخص اشکبار تھا جبکہ بچوں کے والدین کی حالت اس سے بھی بری تھی۔ نڈھال والدین آنکھوں میں آنسو لئے ہر زخمی بچے کی جانب لپک رہے تھے۔ بعض والدین کی صورت حال تو یہ تھی کہ ان کے پاؤں میں ٹھیک سے چپلیں بھی نہ تھیں، روتی بلبلاتی مائیں بھاگ بھاگ کر ایمرجنسی ٹراما سنٹر سے نکلنے والے طبی عملے سے پوچھتیں۔ اسپتال کی جانب سے ایمرجنسی کے نفاذ کے بعد تمام آن کال طبی عملے کو بھی طلب کر لیا گیا جبکہ ایمرجنسی میں متاثرہ بچوں اور لواحقین کے علاوہ عام لوگوں کی بڑی تعداد بھی امنڈ آئی جس کے باعث اسپتال آنے والی ایمبولینسز کو نہ صرف راستہ ملنا دشوار ہو گیا تھا بلکہ لوگوں کے بے پناہ رش کے باعث ہسپتال انتظامیہ کو بھی شدید مشکلات درپیش تھیں۔ اس صورتحال پر ہسپتال انتظامیہ کو مزید سیکورٹی طلب کرنی پڑی جنہوں نے پھر وہاں ایمرجنسی میں موجود بعض تماشائیوں کو باہر نکالا

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

زخمی ہونے والے بچے

انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرانے کی تاریخ میں 31 اکتوبر تک توسیع

ٹیکس دہندگان بغیر جرمانے کے 31 اکتوبر تک ریٹرنز فائل کر سکتے

اسلام آباد (اے پی پی): ایف بی آر نے ٹیکس سال 2026 کے لیے انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرانے کی تاریخ میں 31 اکتوبر 2026 تک توسیع کر دی ہے۔ یہ فیصلہ

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس کے موقع پر اراکین اسمبلی بلاول بھٹو، ایمل ولی خان، راجہ پرویز اشرف، اپوزیشن رہنما راجہ ناصر عباس ودیگر سے انکی نشستوں پر جا کر مل رہے ہیں

بلدیاتی الیکشن، پنجاب کی آئیں بائیں شائیں، الیکشن کمیشن ڈٹ گیا

دسمبر میں دھند، فروری میں رمضان کیوجہ سے حکومت انتخابات 3 مرحلوں میں کروانا چاہتی

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) آج الیکشن کمیشن کا پنجاب اور کنٹونمنٹس میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد سے متعلق اجلاس ہوا۔ اجلاس کی صدارت چیف الیکشن کمشنر سکندر سلطان راجہ نے کی۔ اجلاس میں معزز ممبران الیکشن کمیشن جناب نثار احمد درانی، جناب بابر حسن بھروانہ اور جسٹس (ریٹائرڈ) اکرام اللہ خان، سیکرٹری الیکشن کمیشن اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ الیکشن کمیشن کو بریف کیا گیا کہ حکومت پنجاب نے الیکشن کمیشن کی چٹھی مورخہ 2 اکتوبر 2026 اور

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

سوات: سی ٹی ڈی اور پولیس کا مشترکہ آپریشن، 3 دہشتگرد ہلاک

سوات (مانیٹرنگ ڈیسک) سوات میں سی ٹی ڈی اور ضلعی پولیس نے علی الصبح انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران تین مطلوب دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا جبکہ دو دہشت گرد فرار ہوگئے۔ ترجمان سی ٹی ڈی کے مطابق کارروائی تھانہ کانجو کی حدود میں واقع علاقے

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

پشاور سکول حادثہ، ریسکیو اہلکار امدادی کارروائیوں میں مصروف، اہلکار ننھے بچوں کے بستے اکٹھے کر رہا، حکام کو بریفنگ دی جا رہی آخر میں نماز جنازہ کیلئے لوگ جمع

حوثیوں کا مدینہ منورہ پر کروز میزائل حملہ سعودی اتحاد کا ناکام بنانے کا دعویٰ

دفاعی فورسز نے میزائل کو ہدف تک پہنچنے سے پہلے ہی انٹرسیپٹ کر کے ناکارہ بنا دیا، اتحاد ترجمان ترکی المالکی

حملے کی ذمہداری کسی فریق نے قبول نہیں کی، وقت دیا گیا تو حوثی ناقابلِ شکست بھوت بن جائیں گے، یمنی وزیرِ خارجہ کا انتباہ

ریاض، مدینہ، صنعا (نیوز ایجنسیاں) سعودی قیادت میں یمن میں سرگرم اتحاد نے دعویٰ کیا ہے کہ اس کی فورسز نے مدینہ منورہ کے علاقے میں ایک کروز میزائل کو فضا میں روک کر تباہ کر دیا۔ اتحاد کے ترجمان ترکی المالکی کے مطابق دفاعی فورسز نے میزائل کو ہدف تک پہنچنے سے پہلے ہی انٹرسیپٹ کر کے ناکارہ بنا دیا۔ تاحال یہ واضح نہیں کیا گیا کہ میزائل کہاں سے داغا گیا تھا، اس کا ممکنہ ہدف کیا تھا اور آیا اس واقعے

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)

اسلام آباد، چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو سے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی ملاقات کر رہے ہیں

وزیر داخلہ محسن نقوی، چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو ملاقات

خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج سمیت ملکی سیاسی امور پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (آئی این پی) چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو اور وزیرِ داخلہ محسن نقوی کے درمیان ون ٹو ون ملاقات ہوئی۔ دونوں رہنماؤں کی ملاقات بلاول بھٹو کے چیمبر میں ہوئی۔ ملاقات میں خیبر پختون خوا میں امن و امان کی صورتِ حال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس کے علاوہ ملاقات میں گورنر راج کے نفاذ کے بعد کی سیاسی حکمت عملی پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیرِ داخلہ

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 51)

2014 دھرنا کیس، غیر حاضر ملزمان کے وارنٹ گرفتاری جاری

اسلام آباد (صباح نیوز) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹ اسلام آباد نے بانی پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) اور دیگر ملزمان کے خلاف 2014 کے دھرنے سے متعلق کیسز میں غیر حاضر ملزمان کے وارنٹ گرفتاری جاری

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)

لیاقت علی خان کا 75واں یوم شہادت آج منایا جائے گا

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان کے پہلے وزیر اعظم خان لیاقت علی خان کا 75واں یوم شہادت (آج) 16 اکتوبر کو منایا جائے گا خان لیاقت علی خان کو 16

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 52)

پشاور سکول حادثہ انتہائی افسوسناک، پوری قوم غمگین، حافظ نعیم الرحمن

پھول جیسے بچے حکمرانوں کی نااہلی، غفلت کا شکار ہوگئے، امیر جماعت اسلامی

لاہور (نمائندہ شہرنامہ) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے پشاور میں نجی سکول کی چھت گرنے کے المناک حادثے میں بچوں، اساتذہ اور دیگر افراد

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 53)

مشترکہ اجلاس، وزیراعظم کی اپوزیشن لیڈر محمود اچکزئی سے ملاقات

اچکزئی اور خواجہ آصف ایک دوسرے کے کانوں میں رازونیاز کی باتیں کرتے رہے

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیر اعظم شہباز شریف نے اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی سے ملاقات کی ہے۔ پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس کے دوران وزیر اعظم نے اپوزیشن لیڈر کی نشست پر جا کر ان سے ملاقات کی، وزیر اعظم شہباز شریف کچھ دیر تک کھڑے ہو کر محمود خان اچکزئی سے راز و نیاز کی باتیں کرتے رہے۔ وزیر اعظم کے ایوان سے جانے کے بعد

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

وزیر اعلیٰ گلگت بلتستان امجد حسین ریٹائرڈ ملازمین میں انشورنس چیک تقسیم کر رہے ہیں

ٹانک، فائرنگ سے پولیس افسر سمیت 3 افراد شہید، دو بچے زخمی

کرک میں ممکنہ دہشتگردی کی کوشش ناکام، سڑک پر نصب آئی ای ڈی ناکارہ بنا دیا گیا

پشاور (آئی این پی) خیبر پختونخوا کے ضلع ٹانک میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے پولیس افسر اور دو افراد شہید ہو گئے۔ فائرنگ کی زد میں آ کر دو راہگیر بچے بھی زخمی ہوئے۔ رپورٹ مطابق ٹانک کے گاؤں ڈبرہ میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں اے ایس آئی نیاز محمد اور دو شہری شہید ہو گئے۔ ڈی ایس پی رولر کے مطابق شہید ہونے والے اے ایس آئی

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

بلدیاتی انتخابات، پنجاب حکومت کا فنڈ دینے سے انکار

انتخابات کے اخراجات وفاقی مجموعی فنڈ سے ادا لئے جائیں، جواب بھجوا دیا

لاہور (آئی این پی) پنجاب حکومت نے بلدیاتی انتخابات کے اخراجات پر وفاق کو باضابطہ جواب بھجوا دیا۔ پنجاب حکومت نے بلدیاتی انتخابات کے 12 ارب 52 کروڑ روپے صوبائی خزانے سے دینے سے انکار کرتے ہوئے موقف اختیار کیا ہے کہ انتخابات کے اخراجات وفاقی مجموعی فنڈ سے ادا لئے جائیں۔ پنجاب نے اپنے موقف کی بنیاد آئین کے آرٹیکل

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

مستونگ اور واشک میں فورسز کی کارروائیاں 7 دہشتگرد ہلاک ٹھکانے تباہ

بھارتی سرپرستی میں سرگرم 7 دہشت گرد مارے گئے، ٹھکانے سے اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکا خیز مواد بھی برآمد

دشت اور تربت میں انسانی سمگلنگ کی کوشش ناکام، 104 افغانی گرفتار، وزیر داخلہ کا دہشتگردی جنگ جاری رکھنے کا عزم

کوئٹہ راولپنڈی (نیوز ایجنسیاں) سیکیورٹی فورسز کی جانب سے مستونگ اور واشک میں انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں میں 7 دہشتگرد ہلاک کر دیے گئے۔ آئی ایس پی آر نے کہا کہ واشک میں سیکیورٹی فورسز نے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں 7 بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد ہلاک کر دیے، سیکیورٹی فورسز نے 12 اور 13 اکتوبر کی درمیانی شب واشک میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا، آپریشن بھارتی پراکسی فتنۃ الہندوستان

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

جعلی ڈگری کیس، جمشید دستی کی عبوری ضمانت منظور کر لی

پنجاب حکومت سے تحریری طور پر دستی کیخلاف درج تمام مقدمات کی تفصیل طلب

اسلام آباد (صباح نیوز) سپریم کورٹ آف پاکستان نے جعلی ڈگری فوجداری کیس میں مظفرگڑھ سے پاکستان تحریک انصاف کے رکن قومی اسمبلی جمشید احمد دستی کی عبوری ضمانت منظور کر لی۔ عدالت نے حکم دیا ہے کہ صوبہ پنجاب، دیگر صوبوں اور اسلام آباد کے آئی جیز اگلی سماعت تک درخواست گزار کو کسی بھی کیس میں گرفتار نہیں کریں گے۔ بینچ نے پنجاب حکومت سے تحریری طور پر جمشید دستی کے

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

بلوچستان کے تمام 23 ماحولیاتی پولیو نمونوں کے نتائج منفی آگئے

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان پولیو کے خاتمے کی راہ پر گامزن، تمام 23 ماحولیاتی نمونوں کے نتائج منفی آگئے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر صحت نے

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

اسحاق ڈار کا مصری وزیر خارجہ سے ٹیلیفونک رابطہ

مسائل حل کے لئے مذاکرات اور سفارت کاری کو واحد راستہ قرار دینے پر اتفاق

اسلام آباد (صباح نیوز) نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے مصر کے وزیر خارجہ ڈاکٹر بدر عبدالعاطی سے ٹیلیفون پر گفتگو کی، جس میں تازہ علاقائی صورتحال اور مسائل کے حل کیلئے سفارتی کوششوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق دونوں

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

اسلام آباد، نائب وزیراعظم اسحاق ڈار اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

بینکاک، وزیر خزانہ محمد اورنگزیب کے ہمراہ آئی او ایم کی ڈپٹی ڈائریکٹر کا گروپ فوٹو

بھارت میں جین زی اور اپوزیشن اتحاد کا احتجاج بین الاقوامی میڈیا کی توجہ کا مرکز

واشنگٹن (آئی این پی) بھارت میں جاری جین زی اور اپوزیشن اتحاد کا احتجاج بین الاقوامی میڈیا کی توجہ کا مرکز بن گیا۔ امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ نے اپنے تبصرے میں لکھا کہ مودی کی آہنی گرفت اب ڈھیلی پڑ رہی

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 55)

جسٹس منیب اختر نے قائم مقام چیف جسٹس کے عہدے کا حلف اٹھا لیا

سپریم کورٹ میں تقریب میں جسٹس جمال مندوخیل نے جسٹس منیب سے حلف لیا

اسلام آباد (صباح نیوز) چیف جسٹس یحییٰ آفریدی کے نجی دورہ انگلینڈ کے باعث جسٹس منیب اختر نے قائم مقام چیف جسٹس کے عہدے کا حلف اٹھا لیا۔ جسٹس جمال مندوخیل نے جسٹس منیب اختر سے حلف لیا، اس حلف برداری کی تقریب سپریم کورٹ میں ہوئی، جس میں ججز اور عدالتی عملے نے شرکت کی۔ واضح رہے کہ چیف جسٹس یحییٰ آفریدی کی نجی

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 54)

اسلام آباد، جسٹس منیب اختر قائم مقام چیف جسٹس کے عہدے کا حلف لے رہے ہیں

پی ٹی آئی رہنما حماد اظہر کے جسمانی ریمانڈ پر فیصلہ محفوظ

اسلام آباد (آئی این پی) عدالت نے حماد اظہر کے جسمانی ریمانڈ پر فیصلہ محفوظ کر لیا۔ انسداد دہشت گردی عدالت کے جج سردار محمد اکرم نے سماعت کی، تفتیشی افسر نے مزید 30 روزہ جسمانی ریمانڈ کی استدعا کی۔

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

پاکستان شدید موسمی واقعات سے متاثرہ ممالک میں شامل

سائنسدانوں اور پالیسی سازوں کے درمیان رابطے مضبوط بنانا ضروری ہے، مصدق ملک

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی ڈاکٹر مصدق ملک نے کہا ہے کہ پاکستان گلیشیئرز کے پگھلا، سطح سمندر میں اضافے اور شدید موسمی واقعات سے متاثر ہونے والے ممالک میں شامل ہے۔ آئس لینڈ میں آرکٹک سرکل اسمبلی سے خطاب میں مصدق ملک کا کہنا تھا کہ عالمی تعاون اور سائنسی تحقیق ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا آرکٹک اور

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

وزیرخزانہ کی سربراہ IMF سے ملاقات معاشی اصلاحات برقرار رکھنے پر زور

ایف بی آر کو 15 ہزار 264 ارب کے محصولات کا ہدف حاصل کرنا ہوگا، ریونیو شارٹ فال کی کوئی گنجائش نہیں، ایم ڈی کرسٹالینا

حکومت طے شدہ اقتصادی اہداف کے حصول، محصولات اضافے، قرض شرائط پر عملدرآمد کیلئے کوششیں جاری رکھے گی، محمد اورنگزیب

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کی مینیجنگ ڈائریکٹر کرسٹالینا جارجیوا نے پاکستان کی معاشی صورتحال میں استحکام اور اقتصادی جائزہ مکمل ہونے کے بعد سٹاف لیول معاہدے کو خوش آئند قرار دیا ہے۔ ذرائع وزارت خزانہ کے مطابق وزیر خزانہ محمد اورنگزیب اور آئی ایم ایف کی مینیجنگ ڈائریکٹر کرسٹالینا جارجیوا کے درمیان اہم ملاقات ہوئی، ملاقات بنکاک میں آئی ایم ایف اور ورلڈ

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 56)

بینکاک، وفاقی وزیر احد چیمہ سے چیئرمین اسلامک ڈویلپمنٹ بینک محمد سلیمان ملاقات کر رہے ہیں

گلگت بلتستان میں 20 سال بعد بلدیاتی انتخابات کا اعلان

پہلا مرحلہ 5 دسمبر کو، 3 میونسپل کارپوریشنز کے الیکشن ہوں گے

گلگت (صباح نیوز) گلگت بلتستان میں 20 سال کے طویل عرصے بعد بلدیاتی انتخابات کا باقاعدہ شیڈول اور طریقہ کار سامنے آ گیا ہے۔ الیکشن کمیشن گلگت بلتستان کے چیف الیکشن کمشنر راجہ شہباز خان نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ لوکل گورنمنٹ ترمیمی ایکٹ 2026ء منظور کر لیا گیا ہے اور خطے میں بلدیاتی انتخابات دو مختلف مراحل میں انعقاد پذیر

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

جعلی ادویات کے خاتمے کا تہیہ کر رکھا ہے، وزیر صحت

درآمدی ادویات بھی ملک بھر میں "ٹو ڈی بارکوڈ" کے بغیر فروخت نہیں کی جا سکیں گی

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی وزیر صحت مصطفی کمال نے کہا ہے ملک بھر میں جعلی ادویات کے خاتمے کا تہیہ کر رکھا ہے، مقامی اور ملٹی نیشنل دوا ساز کمپنیاں اب ٹو ڈی بارکوڈ سیریل نمبر درج کرنیکی پابند ہیں، ویٹرنری اور پولٹری ادویات پر بھی ٹو ڈی بارکوڈ کا نظام نافذ ہوگا۔ اسلام آباد میں جعلی ادویات کے خاتمے کیلئے ٹو ڈی بارکوڈ ٹرائل کے جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

ہاکی بحالی کا مشن پی ایچ ایف اور وائٹل گروپ میں معاہدہ

پاکستان ہاکی کا کھویا ہوا مقام واپس دلایا جائے گا اور قومی کھلاڑیوں کے لیے نئے اور بہترین مواقع پیدا کیے جائیں گے

تقریب میں وفاقی وزیر احسن اقبال اور چیئرمین وزیراعظم یوتھ پروگرام رانا مشہود احمد خان نے شرکت کی

اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) وائٹل گروپ (Vital Group) اور پاکستان ہاکی فیڈریشن کے درمیان تعاون کے ایک اہم معاہدے پر دستخط کیے گئے ہیں، جس کے تحت وائٹل گروپ کارپوریٹ وسائل اور شراکت داری کے ذریعے قومی کھیل کی سرپرستی

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

پی ایچ ایف اور وائٹل گروپ میں معاہدہ کے بعد چیئرمین وزیراعظم یوتھ پروگرام رانا مشہود و دیگر کا گروپ فوٹو

افغانستان سے ایران منشیات کی اسمگلنگ میں تشویشناک اضافہ

کابل (آئی این پی) مصنوعی منشیات کی اسمگلنگ میں گزشتہ سال کے مقابلے میں چار گنا اضافہ ہوا ہے۔ افغانستان منشیات کی پیداوار اور اسمگلنگ کا گڑھ بن چکا ہے۔ ایرانی خبر رساں ادارے ارنا کے مطابق

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 57)

طالبان رجیم، واخان راہداری منصوبہ ناقابل عمل قرار دیدیا گیا

چین کیلئے واخان راہداری کی تجارتی اہمیت نہ ہونے کے برابر ہے، رپورٹ

کابل (آئی این پی) ریڈیو فری یورپ نے طالبان رجیم کے واخان راہداری منصوبے کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے اسے ناقابل عمل قرار دے دیا۔ 4 اکتوبر کو طالبان رجیم نے واخان سڑک کا افتتاح تو کر دیا لیکن چینی ماہرین کے مطابق سرحد جلد کھلنے کے امکانات انتہائی کم ہیں۔ ریڈیو فری یورپ کی رپورٹ کے مطابق طالبان رجیم کا یہ منصوبہ حقیقی تجارتی رابطے کے بجائے محض علامتی اور نمائشی ہے۔

احتجاج مسائل کا حل نہیں قومی مفاد کو ترجیح دینا ہوگی، شیری رحمان

دہشت گردی سرخ لکیر ہے، ایک صوبہ الگ خارجہ پالیسی نہیں چلا سکتا، پی پی رہنما

اسلام آباد (صباح نیوز) پیپلز پارٹی کی رہنما شیری رحمٰن نے کہا ہے کہ دہشت گردی سرخ لکیر ہے، ایک صوبہ الگ خارجہ پالیسی نہیں چلا سکتا، دہشت گردی کے خلاف جنگ مشترکہ طور پر لڑنا ہوگی۔ پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے شیری رحمٰن نے کہا ہے کہ گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ سے پہلے مذاکرات کو ترجیح دی گئی، بیرسٹر گوہر

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

منشیات اسمگلنگ کا مقدمہ مکہ میں پاکستانی مجرم کو پھانسی

مکہ مکرمہ (صباح نیوز) مکہ میں پاکستانی مجرم کو سزائے موت پر عمل درآمد ہو گیا۔ سعودی عرب کی وزارت داخلہ کے مطابق سیکیورٹی حکام کی تحقیقات کے بعد ہیروئین کی اسمگلنگ میں ملوث پاکستانی ملزم کا مقدمہ متعلقہ عدالت میں پیش کیا گیا۔

واوڈا کی گفتگو سے ہمارا کوئی سروکار نہیں: رانا ثنا اللہ

ملک میں ایمرجنسی کا مقصد صرف اور صرف دہشت گردی کا مکمل خاتمہ ہے

اسلام آباد (آئی این پی) وزیراعظم کے مشیر اور مسلم لیگ (ن) کے سینئر رہنما رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ فیصل واوڈا کی گفتگو سے ہمارا کوئی سروکار نہیں ہے، رپورٹ کے مطابق رانا ثنا اللہ نے کہا کہ ملک میں ایمرجنسی کا مقصد صرف اور صرف دہشت گردی کا مکمل خاتمہ ہے، اور حکومت اپنے مقصد کے حصول تک اسے جاری رکھ سکتی ہے، خواہ یہ ایک سال کے لیے ہو یا 2029 تک

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

Daily SHEHAR NAMA Islamabad
روزنامہ شہرنامہ اسلام آباد

ایڈیٹوریل

فون: 0333-5196088
0344-5335568
Email:sheharnama@gmail.com

پبلشر عائشہ تنویر نے روہانی آرٹ پرنٹنگ پریس 35/E چغتائی پلازہ فضل حق روڈ بلیو ایریا
اسلام آباد سے چھپوا کر سیکنڈ فلور العریش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی پی اسلام آباد سے شائع کیا

رابطہ آفس: سیکنڈ فلور العریش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی پی اسلام آباد
آفس: سٹریٹ نمبر 10، 11th ایونیو بحریہ انکلیو اسلام آباد

طالبان قیادت ضد اور ہٹ دھرمی چھوڑے!

نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار نے اسلام آباد میں منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف عالمی برادری سے انٹیلی جنس شیئرنگ کا جو مطالبہ کیا ہے وہ پاکستان کے دہائیوں پر محیط تلخ تجربے کا نچوڑ ہے۔ ان کا یہ کہنا کہ دہشت گردی ہوتی رہے اور ہم سوتے رہیں، ایسا نہیں ہوسکتا، ہر اس پاکستانی کے دل کی آواز ہے جس نے اپنے کسی عزیز یا دوست کو اس آگ میں جلتے دیکھا ہے۔

دہشت گردی کے حوالے سے پاکستان کا بین الاقوامی برادری سے یہ شکوہ بھی بے جا نہیں کہ جب دنیا کو افغانستان میں اپنے مقاصد درکار تھے تو پاکستان صفِ اول کا اتحادی تھا اور جب جنگ کا رخ بدلا تو اس کے اثرات سمیٹنے کا بوجھ ہمارے کندھوں پر ڈال دیا گیا۔ چار دہائیوں سے زائد عرصے تک پاکستان نے لاکھوں افغان مہاجرین کو پناہ دی، انھیں اپنے وسائل میں شریک کیا اور اپنی سماجی و معاشی ساخت پر اس کے اثرات برداشت کیے۔ اس مہمان نوازی کا صلہ کم از کم بھی یہ ملنا چاہیے تھا کہ افغان سرزمین ہمارے لیے خطرے کا مرکز نہ بنتی مگر افسوس کہ ایسا نہ ہوسکا۔ آج بھی یہ قربانیاں عالمی سطح پر اس پیمانے پر تسلیم نہیں کی گئیں جس کی وہ مستحق ہیں۔ وزیر خارجہ کا یہ مطالبہ کہ بین الاقوامی برادری پاکستان کی قربانیوں کا اعتراف کرے اسی احساسِ محرومی کی ترجمانی کرتا ہے۔

افغانستان کے حوالے سے پاکستان کا موقف نہایت واضح، اصولی اور مدلل ہے۔ اسلام آباد نے کبھی یہ مطالبہ نہیں کیا کہ کابل میں قائم طالبان کی عبوری حکومت اپنی داخلی پالیسیاں ہماری مرضی کے مطابق بنائے۔ ہمارا مطالبہ صرف اتنا ہے کہ افغان سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال نہ ہو۔ یہ کوئی غیر معمولی یا ناجائز مطالبہ نہیں بلکہ وہی بنیادی ذمہ داری ہے جو بین الاقوامی قانون ہر ریاست پر عائد کرتا ہے کہ وہ اپنی سرزمین کو کسی پڑوسی ملک کے خلاف جارحیت یا دہشت گردی کے لیے استعمال نہ ہونے دے۔ خود طالبان قیادت نے دوحہ معاہدے میں دنیا سے یہ وعدہ کیا تھا کہ افغان سرزمین کسی دوسرے ملک کے خلاف استعمال نہیں ہوگی۔ اب وقت ہے کہ اس وعدے کو عملی شکل دی جائے۔

اسحاق ڈار نے طالبان رجیم کو دوٹوک الفاظ میں خبردار کیا کہ اگر انھوں نے دہشت گردوں کے خلاف کارروائی نہ کی تو انھیں بھی ایک دن اس کے نتائج بھگتنا پڑیں گے۔ یہ تنبیہ دھمکی نہیں بلکہ ایک حقیقت پسندانہ تجزیہ ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ جو حکومتیں دہشت گرد گروہوں کو پناہ دیتی ہیں وہ آخر کار انھی کے ہاتھوں کمزور ہوتی ہیں۔ یہ تخریب کار گروہ کسی کے وفادار نہیں ہوتے۔ آج وہ پاکستان کو نشانہ بنا رہے ہیں تو کل ان کی بندوقوں کا رخ اس میزبان کی طرف بھی ہوسکتا ہے جو انھیں پناہ دے رہا ہے۔ دانش مندی کا تقاضا یہی ہے کہ کابل اپنے طویل مدتی مفاد کو سامنے رکھتے ہوئے ان عناصر سے خود کو الگ کرے جو نہ افغانستان کے دوست ہیں نہ پاکستان کے۔

پاکستان اور افغانستان کے عوام ایک دوسرے کے ساتھ تاریخی، مذہبی، ثقافتی اور معاشی رشتوں میں بندھے ہوئے ہیں۔ دونوں ممالک کا مستقبل ایک دوسرے سے جڑا ہے۔ تجارت، راہداری، توانائی کے منصوبے اور علاقائی روابط کی جو امکانات موجود ہیں وہ امن کے بغیر حقیقت نہیں بن سکتے۔ اگر کابل واقعی اپنی معیشت کو مستحکم کرنا اور بین الاقوامی برادری میں اپنا مقام بنانا چاہتا ہے تو اسے پڑوسیوں کا اعتماد جیتنا ہوگا اور یہ اعتماد زبانی یقین دہانیوں سے نہیں بلکہ عملی اقدامات سے حاصل ہوگا۔ پاکستان آج بھی بات چیت کا دروازہ کھلا رکھے ہوئے ہے مگر مذاکرات کی میز پر بیٹھنے کا مطلب یہ نہیں کہ ہم اپنے شہریوں کے خون کو نظر انداز کر دیں۔

اسی طرح، بین الاقوامی برادری سے انٹیلی جنس شیئرنگ کا مطالبہ اس لیے بھی اہم ہے کہ دہشت گردی کسی ایک ملک کی سرحدوں تک محدود مسئلہ نہیں ہے۔ دہشت گرد تنظیمیں سرحدوں کو نہیں مانتیں، ان کے نیٹ ورکس، مالی ذرائع، بھرتی کے طریقے اور پروپیگنڈا مشینری مختلف ملکوں میں پھیلی ہوتی ہے۔ ایسے میں کوئی ایک ملک تنہا ان کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔ جدید دور کی جنگ معلومات کی جنگ ہے۔ اگر ایک ملک کے پاس کسی گروہ کی نقل و حرکت، ٹھکانوں یا منصوبہ بندی کے بارے میں اطلاع ہو اور وہ دوسرے ملک سے بروقت شیئر نہ کرے تو اس کا نتیجہ بے گناہوں کی جانوں کے ضیاع کی صورت میں نکل سکتا ہے۔ اس لیے پاکستان کا یہ مطالبہ دراصل پوری دنیا کے مفاد میں ہے کیونکہ آج جو آگ ہمارے گھر میں لگی ہے کل وہ دوسروں کے دروازے تک بھی پہنچ سکتی ہے۔

ادھر، خیبر پختونخوا میں گورنر فیصل کریم کنڈی کی زیر صدارت صوبائی ایپکس کمیٹی کا اجلاس اس امر کا ثبوت ہے کہ پاکستان کو اندرونِ ملک بھی دہشت گردی کے چیلنج کی سنگینی کا پورا ادراک موجود ہے۔ ایپکس کمیٹی کا یہ فیصلہ کہ دہشت گردی کے ناسور کے مکمل خاتمے اور پائیدار امن کے قیام کے لیے تمام اداروں کو مربوط، مؤثر اور فیصلہ کن اقدامات کی ہدایت دی جائے، قابلِ تحسین ہے۔ ایپکس کمیٹی کے اجلاس میں انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں کا سلسلہ جاری رکھنے کا عزم بھی دہرایا گیا۔ اسی طرح، پولیس اور محکمہ انسدادِ دہشت گردی کی استعداد بڑھانے کا فیصلہ بھی نہایت بروقت ہے۔ جو لوگ اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر ہماری حفاظت کرتے ہیں ان کے پاس بہترین تربیت، جدید ساز و سامان اور مناسب نفری ہونی چاہیے۔ یہ ایک ناقابلِ تردید حقیقت ہے کہ دہشت گردی کا مقابلہ ایک طویل اور صبر آزما جدوجہد ہے جس کے لیے حوصلہ، حکمت اور اتحاد تینوں درکار ہیں۔ اسحاق ڈار کا اسلام آباد میں سیمینار سے خطاب اور خیبر پختونخوا ایپکس کمیٹی کے فیصلے ایک ہی سمت میں اشارہ کرتے ہیں، یعنی یہ کہ پاکستان اب اس معاملے میں کسی ابہام یا تذبذب کا شکار نہیں۔ ہمیں اپنے شہداء کے لہو کا حق ادا کرنا ہے اور آنے والی نسلوں کو ایک محفوظ، پُرامن اور خوشحال پاکستان دینا ہے۔ اس منزل تک رسائی اسی وقت ممکن ہے جب ہم داخلی طور پر متحد ہوں، سرحدوں پر چوکس رہیں اور بین الاقوامی برادری کو اپنی ذمہ داریوں کا احساس دلاتے رہیں۔ کابل میں موجود طالبان قیادت کے لیے بھی یہی موقع ہے کہ وہ ضد اور ہٹ دھرمی چھوڑ کر خطے میں امن کے قیام کے لیے اپنا مثبت کردار ادا کرے ورنہ جس آگ سے وہ دوسروں کے گھر جلتے دیکھ رہی ہے وہ اس کے اپنے آشیانے کو بھی جلا کر راکھ کر دے گی۔

خیبر پختونخوا میں بہتری آنے لگی!

وزیراعظم شہباز شریف کی جانب سے خیبر پختونخوا کے امور کی نگرانی کے لیے گیارہ رکنی کمیٹی کا قیام وفاق اور صوبے کے درمیان کشیدگی کم کرنے اور انتظامی معاملات کو بہتر بنانے کی ایک اہم پیش رفت ہے۔ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کو کمیٹی کا کنوینر مقرر کیا گیا ہے، جبکہ وفاقی وزرا اور اتحادی جماعتوں کے نمائندوں کو بھی اس میں شامل کیا گیا ہے۔ کمیٹی کو صوبے میں گورننس، امن و امان اور روزمرہ انتظامی معاملات کی نگرانی کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ اب اصل سوال یہ ہے کہ کیا یہ کمیٹی محض ایک انتظامی بندوبست ثابت ہوگی یا وفاق اور خیبر پختونخوا کے درمیان اعتماد کی بحالی کا ذریعہ بھی بن سکے گی؟ پاکستان کے موجودہ سیاسی حالات میں اس سوال کی اہمیت محض ایک صوبے کے انتظامی معاملات تک محدود نہیں۔ خیبر پختونخوا ایک حساس سرحدی صوبہ ہے، جہاں دہشت گردی، عسکریت پسندی، سرحد پار سلامتی کے مسائل اور عوامی تحفظ جیسے چیلنجز پہلے ہی وفاقی اور صوبائی حکومتوں سے غیر معمولی توجہ کا تقاضا کرتے ہیں۔ ایسے میں وفاق اور صوبے کے درمیان سیاسی اختلافات اگر انتظامی تعاون میں رکاوٹ بن جائیں تو اس کا نقصان صرف کسی جماعت یا حکومت کو نہیں، براہ راست عام شہریوں کو پہنچتا ہے۔ خیبر پختونخوا میں گورنر راج لگنے اور اس سے متعلق بحث کے پس منظر میں امن و امان کے معاملات اور وفاقی حکومت کے ساتھ صوبائی حکومت کے مبینہ عدم تعاون کو اہم وجوہات کے طور پر پیش کیا جاتا رہا ہے۔ وفاقی حکومت کی نئی کمیٹی اس حوالے سے ایک موقع فراہم کرتی ہے۔ اگر صوبے میں امن و امان واقعی اولین ترجیح ہے تو کمیٹی کو سب سے پہلے وفاقی اور صوبائی اداروں کے درمیان رابطے کا مؤثر نظام قائم کرنا چاہیے۔ پولیس کی استعداد، انسدادِ دہشت گردی کے اقدامات، سرحدی علاقوں کی صورت حال، متاثرہ اضلاع میں انتظامی سہولتوں اور دہشت گردی سے متاثرہ خاندانوں کی مدد جیسے معاملات پر واضح اہداف مقرر کیے جا سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ سلامتی کے معاملات پر ہونے والے فیصلوں کی ذمہ داریاں متعین ہوں اور ان پر عمل درآمد کا باقاعدہ جائزہ لیا جائے۔ امن و امان کی ذمہ داری صرف ایک حکومت یا ادارے پر ڈال دینے سے مسئلہ حل نہیں ہوتا۔ وفاق کے پاس قومی سلامتی، وسائل اور متعلقہ اداروں کے حوالے سے اہم اختیارات ہیں، جبکہ صوبائی حکومت پولیس، مقامی انتظامیہ اور عوامی سطح پر نظم و نسق میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ دونوں کے درمیان مؤثر تعاون کے بغیر پائیدار نتائج حاصل کرنا مشکل ہے۔ مالیاتی ضروریات کا معاملہ بھی اس کمیٹی کے ایجنڈے میں نمایاں جگہ کا مستحق ہے۔ خیبر پختونخوا کی حکومت طویل عرصے سے وفاقی وسائل میں اپنے حصے، بقایا جات اور خصوصاً ضم شدہ قبائلی اضلاع کے لیے مختص فنڈز کی فراہمی کے بارے میں شکایات کرتی رہی ہے۔ ان معاملات کو محض سیاسی اختلاف سمجھ کر نظر انداز کرنا مناسب نہیں۔ گورنر راج اور ہنگامی اقدامات کے بعد قائم ہونے والی نئی کمیٹی کے لیے یہ معاملہ مزید اہم ہو جاتا ہے۔ اب جب صوبے کے انتظامی امور وفاقی نگرانی میں چلائے جا رہے ہیں تو مالی وسائل کی فراہمی اور ان کے درست استعمال کے بارے میں کسی بھی ابہام کو دور کرنا وفاقی حکومت کی براہ راست ذمہ داری ہے۔ اگر پہلے صوبائی حکومت وفاق پر وسائل روکنے کا الزام عائد کرتی تھی تو اب ان شکایات کا عملی جواب دینا بھی وفاق ہی کے اختیار میں ہے۔ اس لیے کمیٹی کو صرف انتظامی نگرانی تک محدود نہیں رہنا چاہیے بلکہ اسے مالیاتی مسائل کے حل کے لیے بھی واضح سفارشات مرتب کرنی چاہئیں۔ اس انتظامی بندوبست کا سب سے حساس پہلو سیاسی نمائندگی اور آئینی اعتبار سے اس کی قبولیت ہے۔

پاکستان تحریک انصاف اور وفاقی حکومت کے درمیان اختلافات محض انتظامی معاملات تک محدود نہیں رہے، بلکہ ان میں سیاسی اعتماد، احتجاج، امن و امان اور صوبائی خودمختاری کے سوالات بھی شامل ہیں۔ وفاقی حکومت کا مؤقف ہے کہ صوبے میں سلامتی کی صورت حال سے نمٹنے کے لیے غیر معمولی اقدامات ضروری تھے۔ تجربہ کار وفاقی قیادت کے سامنے اصل امتحان یہی ہے کہ وہ انتظامی اختیار کو سیاسی تصادم بڑھانے کے بجائے مسائل حل کرنے کے لیے استعمال کرے۔ کسی صوبے میں حکومتی ڈھانچے کی تبدیلی بذاتِ خود دہشت گردی ختم کرنے، معاشی مسائل حل کرنے یا عوام کا اعتماد بحال کرنے کی ضمانت نہیں ہوتی۔ اس کے لیے مقامی آبادی کو اعتماد میں لینا، منتخب نمائندوں اور سیاسی جماعتوں کے ساتھ رابطے کے راستے کھلے رکھنا، پولیس اور سول انتظامیہ کو مؤثر بنانا اور قانون کے یکساں نفاذ کو یقینی بنانا ضروری ہے۔ کمیٹی کو اپنی کارکردگی کے لیے مختصر مدت کے اہداف مقرر کرنے چاہئیں۔ امن و امان کی صورت حال میں بہتری، سرکاری محکموں کی کارکردگی، ترقیاتی فنڈز کا شفاف استعمال، عوامی شکایات کے ازالے اور متاثرہ علاقوں میں بنیادی سہولتوں کی فراہمی ایسے شعبے ہیں جن میں نتائج کو جانچا جاسکتا ہے۔

خیبر پختونخوا کے عوام پہلے ہی دہشت گردی، نقل مکانی، معاشی مشکلات اور روزمرہ زندگی کے عدم تحفظ جیسے مسائل کا سامنا کر چکے ہیں۔ انہیں وفاق اور صوبے کے درمیان سیاسی کشمکش کے مزید نتائج بھگتنے پر مجبور نہیں کیا جانا چاہیے۔ ان کی اولین ضرورت امن، روزگار، تعلیم، صحت اور ایک ایسا انتظامی نظام ہے جو مشکل وقت میں ان کے ساتھ کھڑا ہو۔ وزیراعظم کی قائم کردہ گیارہ رکنی کمیٹی کو اسی پیمانے پر پرکھا جائے گا۔ اس کے سامنے اختیار بھی ہے، وسائل تک رسائی بھی اور تجربہ کار سیاسی قیادت کی معاونت بھی۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ یہ تمام امکانات عملی نتائج میں کس حد تک ڈھلتے ہیں۔

سعودی عرب پر حملہ اور پاکستان!

جنگ کی آگ پہلے ہی کئی ممالک کے امن، معیشت اور عوامی زندگی کو متاثر کر رہی ہے، لیکن سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض کے کنگ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر حالیہ حملوں نے اس بحران کو ایک نئی شدت دے دی ہے۔ ریاض ایئرپورٹ پر ہونے والے ان حملوں کے نتیجے میں قیمتی جانیں ضائع ہوئیں، سینکڑوں افراد زخمی ہوئے اور فضائی سفر کا نظام بری طرح متاثر ہوا۔ ان حملوں کی ذمہ داری حوثیوں نے قبول کی ہے، جبکہ سعودی حکام نے فضائی دفاع اور سکیورٹی کے حوالے سے تحقیقات شروع کی ہیں۔ کسی بھی ملک کے ہوائی اڈے پر حملہ محض ایک عمارت یا تنصیب کو نقصان پہنچانے کا واقعہ نہیں ہوتا، بلکہ اس سے عام شہریوں کی زندگی، بین الاقوامی سفر، تجارت اور علاقائی استحکام بھی خطرے میں پڑ جاتے ہیں۔ ریاض ایئرپورٹ پر حملے کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ اختلافات اپنی جگہ، علاقائی تنازعات اپنی جگہ، لیکن ان اختلافات کو ایسے اقدامات کا جواز نہیں بنایا جاسکتا جن میں بے گناہ انسانوں کی جانیں خطرے میں پڑ جائیں۔ سعودی عرب عالمِ اسلام کا ایک اہم ملک ہے۔ حرمین شریفین کی سرزمین ہونے کے باعث دنیا بھر کے مسلمان اس سے ایک گہری دینی اور جذباتی وابستگی رکھتے ہیں۔ ہر سال لاکھوں عازمین حج اور عمرہ کی ادائیگی کیلئے سعودی عرب کا سفر کرتے ہیں۔ اس سرزمین کا امن صرف سعودی شہریوں کیلئے نہیں بلکہ پوری امتِ مسلمہ کیلئے اہمیت رکھتا ہے۔ اسی لیے سعودی عرب کی سلامتی کو نقصان پہنچانے والے اقدامات پر تشویش اور ان کی مذمت ایک فطری ردعمل ہے۔ یہاں بنیادی سوال یہ ہے کہ آخر جنگ کا نشانہ عام شہریوں کو کیوں بنایا جائے؟ ہوائی اڈوں پر مسافر اپنے اہلِ خانہ سے ملنے، روزگار کیلئے سفر کرنے، علاج کروانے یا حج و عمرہ کی ادائیگی کیلئے جاتے ہیں۔ وہاں موجود ہر شخص کسی نہ کسی امید اور ضرورت کے ساتھ سفر کر رہا ہوتا ہے۔ میزائل اور ڈرون حملے ان امیدوں کو خوف اور المیے میں تبدیل کر دیتے ہیں۔ بین الاقوامی انسانی قانون کا تقاضا ہے کہ جنگ میں شہریوں اور فوجی اہداف کے درمیان فرق رکھا جائے اور شہری آبادی کو نقصان سے بچانے کے لیے تمام ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں۔ شہریوں کو دانستہ نشانہ بنانا یا شہری تنصیبات پر غیر قانونی حملے کسی صورت قابلِ قبول نہیں۔ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل نے بھی ریاض ایئرپورٹ کے واقعے کی مذمت کرتے ہوئے شہریوں اور شہری تنصیبات پر حملے روکنے کی ضرورت پر زور دیا۔

سعودی عرب کو اپنے شہریوں، اپنی سرزمین اور اپنی اہم تنصیبات کے تحفظ کا حق حاصل ہے۔ کسی بھی خودمختار ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے عوام کی حفاظت کرے اور بیرونی حملوں سے نمٹنے کیلئے مناسب اقدامات اختیار کرے۔ اس تناظر میں سعودی عرب کی سلامتی اور خودمختاری کا احترام کیا جانا چاہیے۔ سعودی عرب کیلئے چیلنج صرف حملوں کو روکنا نہیں بلکہ ایسے حالات پیدا کرنا بھی ہے جن میں مستقبل میں اس نوعیت کے حملوں کا راستہ بند ہو سکے۔ سعودی عرب کی ترقی، معاشی تنوع اور بین الاقوامی سرمایہ کاری کے منصوبے بھی امن و استحکام سے وابستہ ہیں۔ جب کسی ملک کے ہوائی اڈے، توانائی کے مراکز اور تجارتی راستے خطرات کی زد میں آتے ہیں تو اس کے اثرات صرف اسی ملک تک محدود نہیں رہتے۔ پروازوں کی منسوخی، تجارت میں رکاوٹ اور توانائی کی قیمتوں میں اضافے کا بوجھ بالآخر عام لوگوں تک پہنچ سکتا ہے۔ اسلئے ریاض پر حملوں کو ایک مقامی تنازع سمجھ کر نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔

ایسے حالات میں پاکستان کا کردار نہایت اہم ہوسکتا ہے۔ پاکستان کو سعودی عرب کی سلامتی کے حوالے سے اپنے سفارتی و عسکری رابطوں کو مؤثر بنانا چاہیے، شہریوں کے تحفظ کے لیے تعاون کرنا چاہیے اور کشیدگی کم کرنے کی کوششوں میں فعال حصہ لینا چاہیے۔ پاکستان کی جانب سے امن، مذاکرات اور علاقائی استحکام کے لیے کی جانے والی کوششیں اس وقت زیادہ اہمیت اختیار کر جاتی ہیں جب جنگ کے اثرات پورے خطے کو اپنی لپیٹ میں لے رہے ہوں۔

پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان دفاعی تعاون بھی باہمی اعتماد کا ایک اہم پہلو ہے۔ تاہم اس تعاون کی اصل افادیت صرف دفاعی صلاحیتوں تک محدود نہیں ہونی چاہیے، بلکہ اسے خطے میں امن، استحکام اور دہشت گردی کے خطرات سے نمٹنے کیلئے بھی استعمال کیا جانا چاہیے۔ پاکستان کے لئے ضروری ہے کہ وہ سعودی عرب کے ساتھ اپنے قریبی تعلقات برقرار رکھتے ہوئے کشیدگی میں کمی اور سیاسی حل کے لیے بھی اپنا کردار ادا کرے۔ امتِ مسلمہ کے دیگر ممالک کو بھی یہ احساس کرنا ہوگا کہ مسلم دنیا کے مسائل کا حل باہمی تصادم میں نہیں بلکہ اتحاد، مشاورت اور مشترکہ حکمتِ عملی میں ہے۔ اگر مسلم ممالک ایک دوسرے کے خلاف محاذ آرائی میں مصروف رہیں گے تو اس کا نقصان عوام، معیشتوں اور پورے خطے کو ہوگا۔

آج مسلم دنیا کو درپیش سب سے بڑا چیلنج یہ ہے کہ مختلف سیاسی، مسلکی اور علاقائی اختلافات کو کس طرح اس حد تک بڑھنے سے روکا جائے کہ وہ مستقل دشمنی کی شکل اختیار کر لیں۔ یمن کے عوام بھی امن، روزگار، تعلیم، صحت اور باعزت زندگی کے حق دار ہیں۔ ان کی مشکلات کا حل بھی جنگ کے تسلسل میں نہیں بلکہ ایک جامع سیاسی سمجھوتے میں پوشیدہ ہے۔

حوثیوں کو حملے روکنے، شہریوں کو نشانہ بنانے سے گریز کرنے اور مذاکرات کا راستہ اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔ اسی طرح تمام متعلقہ فریقوں کو ایسے اقدامات سے بچنا چاہیے جو مزید جانی نقصان اور علاقائی تصادم کا سبب بنیں۔ عالمی برادری کو بھی یکساں اصولوں کے تحت شہریوں کے تحفظ، بین الاقوامی قانون کی پاسداری اور پائیدار امن کے لئے اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ پاکستان، خلیجی ممالک اور دیگر مسلم ریاستیں مشترکہ کوششوں کے ذریعے کشیدگی کم کرنے میں مدد دے سکتی ہیں۔ اگر مسلم دنیا کے ممالک اختلافات کے باوجود مکالمے کا راستہ اختیار کریں تو ایسے بحرانوں کو وسیع تر جنگ میں تبدیل ہونے سے روکا جا سکتا ہے۔ حرمین شریفین کی سرزمین کا امن کروڑوں مسلمانوں کے دلوں سے وابستہ ہے۔ اس سرزمین پر خوف و ہراس پھیلانے والے اقدامات نہ صرف علاقائی استحکام کو نقصان پہنچاتے ہیں بلکہ ان لاکھوں مسلمانوں کی امیدوں کو بھی متاثر کرتے ہیں جو وہاں عبادت، روزگار اور بہتر مستقبل کے لئے جاتے ہیں۔

اب وقت آ گیا ہے کہ میزائلوں کی زبان خاموش ہو، مذاکرات کے دروازے کھلیں اور مسلم دنیا اپنے اختلافات کو دشمنی میں تبدیل ہونے سے روکے۔ سعودی عرب کی خودمختاری کا احترام کیا جائے، حوثی حملے بند ہوں اور یمن سمیت پورے خطے کے عوام کو امن کے ساتھ جینے کا موقع ملے۔ یہی وہ راستہ ہے جو امت مسلمہ کو انتشار سے نکال کر اتحاد، استحکام اور ترقی کی طرف لے جاسکتا ہے۔

ایک اور ٹرین حادثہ، خرابی کہاں ہے؟

کل صبح سویرے یہ تشویشناک خبر ملی کہ ملتان میں شیر شاہ کے قریب رحمن بابا ایکسپریس کی بوگیاں پٹڑی سے اُتر گئی ہیں، حادثے کی جگہ چونکہ گھر سے زیادہ دور نہیں تھی، اس لئے میں عثمان ستار اور سیف چانڈیہ کے ہمراہ وہاں پہنچ گیا۔ بڑے دلدوز مناظر تھے صبح سویرے کا وقت ہونے کی وجہ سے اکثر مسافر سوئے ہوئے تھے۔ اُن پر تو جیسے قیامت ٹوٹ گئی تھی جب ہم پہنچے تو 1122 کی گاڑیاں بڑی تعداد میں پہنچی ہوئی تھیں اور اُس کے کارکن امدادی سرگرمیاں شروع کر چکے تھے، کئی بوگیاں پٹڑی سے اُترنے کے بعد اُلٹ گئی تھیں، اندر مسافر پھنسے ہوئے تھے، جن میں عورتیں اور بچے بھی بڑی تعداد میں شامل تھے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ضلعی انتظامیہ اور کمشنر ملتان عامر کریم خان بھی وہاں پہنچ گئے۔ سی پی او ملتان پولیس کی بھاری نفری کے ہمراہ امدادی سرگرمیوں میں شامل نظر آئے۔ ایک اچھا کام یہ ہوا کہ مسافروں کو عارضی رہائش دینے کے لئے دو امدادی کیمپ قائم کر دیئے گئے، زخمیوں کی ایک بڑی تعداد بوگیوں میں موجود تھی جنہیں نکالا جا رہا تھا جبکہ پانچ مسافر جان کی بازی ہار چکے تھے۔ ایسے مواقع پر بعض عاقبت نااندیش مسافروں کا سامان لوٹنے کی کوشش کرتے ہیں، سی پی او ملتان اختر فاروق نے پورے علاقے کو پولیس کے ذریعے اپنی نگرانی میں لے لیا تھا، مسافروں میں بڑی تعداد خیبر پختونخوا جانے والوں کی تھی، رحمن بابا ایکسپریس کراچی سے پشاور کے درمیان چلتی ہے، جس نوعیت کا یہ حادثہ تھا اور جتنے مسافر اس گاڑی میں سوار تھے، بڑا جانی نقصان بھی ہوسکتا تھا تاہم اللہ کا کرم ہوا کہ رفتار زیادہ نہیں تھی، اس لئے بچت ہوگئی، 14 بوگیاں یکے بعد دیگرے پٹڑی سے اترتی رہیں اور کچھ الٹ گئیں کچھ پٹڑی پر اُتر کر رک گئیں۔ اب ریلوے کے وزیر حنیف عباسی ایک دھواں دھار بیان دیں گے کہ حادثے کی مکمل تحقیقات کرا کے ذمہ داروں کو عبرتناک سزا دیں گے مگر کیا اُن کی ترجیحات واقعی ریلوے کے نظام کو بہتر اور محفوظ بنانا ہے؟ یہ افواہیں بھی گردش کرتی رہتی ہیں کہ ریلوے کے پے در پے حادثے درحقیقت اس سے جان چھڑانے کی حکمت عملی کا نتیجہ ہیں، جس کے تحت پی آئی اے کے بعد ریلوے کو بھی پرائیوٹائز کرنا مقصود ہے۔ یہ سوال تو بہرحال اپنی جگہ ہے کہ موجودہ وزیر ریلوے کے عہد میں حادثے معمول کیوں بن گئے ہیں۔ کوئی دن ہی ایسا جاتا ہے جب کسی گاڑی کے ٹریک سے اُترنے یا حادثے کا شکار ہونے کی خبر نہ آتی ہو۔ اب تو وہ سلوگن خواب وخیال بن گیا ہے کہ ”ریلوے کا سفر محفوظ سفر“ سب سے غیر محفوظ سفر اب ریلوے کا ہے۔ یہ اس لئے بھی زیادہ غیر محفوظ محسوس ہوتا ہے کہ ریلوے لائن جنگلوں بیابانوں سے گذرتی ہے، جب کسی ایسی جگہ حادثہ ہوتا ہے تو رات کی تاریکی اور سناٹا مسافروں کی سلامتی اور اُن کے سامان کی حفاظت کو زیادہ خدشات میں مبتلا کر دیتا ہے۔

پاکستان ریلوے وہ محکمہ ہے جس کی باقاعدہ اپنی وزارت موجود ہے، صرف یہی نہیں بلکہ سی ایس ایس کے امتحان میں پاس ہونے والوں کا ایک علیحدہ گروپ بھی اس محکمے کے لئے بنایا گیا ہے۔ لاکھوں ملازمین ہیں جن میں انجینئرنگ اور مینٹی ننس کے افراد بھی شامل ہیں، ہر سال ایک بھاری بجٹ ریلوے ٹریک کی دیکھ بھال اور مرمت کے لئے بھی رکھا جاتا ہے، مگر لگتا ہے کہ کرپشن کی دیمک نے اس اہم قومی محکمے کو اندر سے کھوکھلا کر دیا ہے۔ المیہ تو یہ بھی ہے کہ برانچ لائنوں کو چھوڑیئے قومی اور مرکزی ٹریک بھی محفوظ نہیں ہے جہاں سے بڑی اور مہنگی گاڑیاں گذرتی ہیں، کئی بار لوگ اِس امر کی نشاندہی کرتے ہیں کہ فلاں فلاں مقام پر پٹڑی کے نٹ بولٹ ڈھیلے ہو چکے ہیں اور ریلوے لائن ہچکولے کھا رہی ہے۔ یہ ریلوے کا مینٹی ننس سیکشن کیا صرف نمائش کے لئے بنایا گیا ہے۔ ایک دور تھا کہ ریلوے لائن کو چیک کرنے کے لئے افسر وعملہ ریلوے ٹرالیوں پر صبح وشام سفر کرتا تھا جہاں بھی کمزوری نظر آتی اُسے فوراً ٹھیک کر دیا جاتا۔ اب لگتا ہے پورا محکمہ کسی حادثے کا انتظار کرتا ہے تاکہ خوابِ غفلت سے جاگ کر حادثے کے ٹریک کی مرمت کر سکے۔ ایک وہ زمانہ بھی تھا جب احساسِ ذمہ داری مرا نہیں تھا اور حادثے کے بعد کسی وزیر یا سیکرٹری کا استعفیٰ آ جاتا تھا۔ اب تو جواب دہی کا کوئی کلچر ہی باقی نہیں رہا، ایک ریلوے ٹرین میں ہزاروں افراد سفر کرتے ہیں، گویا غفلت کے نتیجے میں ہزاروں افراد کی جانیں داؤ پر لگ جاتی ہیں۔ دنیا بھر میں گاڑی کے پٹڑی سے اُترنے والے حادثات کو بدترین حادثوں میں شمار کیا جاتا ہے کیونکہ اس میں ڈرائیور کا کوئی عمل دخل ہوتا ہے اور نہ قصور، اگر محکمہ ٹریک کو بھی درست نہیں رکھ سکتا تو پھر وہ محفوظ سفر کا دعویٰ کیسے کرسکتا ہے۔ کبھی کسی حادثے کی انکوائری رپورٹ سامنے نہیں لائی جاتی، بس وقتی طور پر شور شرابہ ضرور ہوتا ہے۔ اس کے بعد کسی دوسرے حادثے کے انتظار میں سب خوابِ غفلت کی چادر اوڑھ کر سو جاتے ہیں۔

کسی حادثے کو ٹیسٹ کیس بنا کر ان خرابیوں، کوتاہیوں اور نقائص کو دور کرنا چاہئے جو آئے روز حادثات کا سبب بن رہے ہیں۔ دنیا نے آخر اپنے ریلوے نظام کو محفوظ بنایا ہوا ہے۔ شاذ و نادر کوئی حادثہ ہو جائے تو اُس کی اس قدر زیادہ چھان پھٹک کی جاتی ہے کہ کسی دوسرے حادثے کا امکان بہت کم رہ جاتا ہے۔ پاکستان تو ریلوے کی رفتار کے حوالے سے بہت پیچھے ہے، اب دنیا میں بلٹ ٹرینیں چل رہی ہیں، عام گاڑیوں کی رفتار بھی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ ہم سو یا ایک سو بیس کی رفتار سے گاڑیاں چلا رہے ہیں اور پھر بھی ڈرتے ہیں۔ ریلوے ٹریک اس رفتار کو بھی سنبھالنے سے قاصر ہے اور آئے دن حادثات ہو رہے ہیں، کیا اس قومی ادارے کو اِسی طرح برباد ہونے کے لئے چھوڑ دیا جائے، کیا سب کو معلوم نہیں کہ صرف ریلوے ہی ہے جو چاروں صوبوں کو آپس میں ملاتا ہے۔ انگریزوں نے یہ ریلوے ٹریک بچھایا تھا۔ ہم اس میں بہتری لانے کی بجائے اس کی حفاظت کرنے میں بھی ناکام نظر آئے ہیں۔ ریلوے وہ محکمہ ہے جو دوسرے محکموں کے برعکس کما کر دیتا ہے۔ یہ اعلان تو ہو جاتا ہے کہ ریلوے نے فلاں سہ ماہی میں اتنے ارب روپے منافع کمایا مگر یہ منافع جاتا کہا ں ہے۔ اسے ریلوے کے نظام کی بہتری کے لئے کیوں خرچ نہیں کیا جاتا۔ ریلوے کی پہلی ترجیح محفوظ سفر ہونی چاہئے مگر یہ ترجیح تو کہیں آخر پر بھی نظر نہیں آتی، اس کا ذمہ دار کون ہے؟

SHEHAR NAMA
شہرنامہ

فن و ثقافت

حریم فاروق فلم مینگو جٹ کی شوٹنگ کے دوران بے ہوش ہوگئیں تھیں

کراچی (مانیٹرنگ ڈیسک) اداکار فیصل قریشی نے انکشاف کیا کہ اداکارہ حریم فاروق فلم مینگو جٹ کی شوٹنگ کے دوران بے ہوش ہوگئی تھیں اور انہیں 103 ڈگری بخار بھی تھا۔ اداکار فیصل قریشی اور حریم فاروق ان دنوں اپنی پنجابی فلم ’مینگو جٹ‘ کی پروموشنز میں مصروف ہیں لیکن فلم کی شوٹنگ کے دوران دونوں اداکاروں کو شدید گرمی کے باعث مشکلات کا سامنا بھی کرنا پڑا۔ فلم میں مراد جٹ یعنی مینگو جٹ کا کردار نبھانے والے فیصل قریشی نے انکشاف کیا کہ ننکانہ صاحب میں شوٹنگ کے دوران حریم فاروق کی طبیعت اس قدر بگڑ گئی تھی کہ وہ بیہوش ہوگئی تھیں۔ فیصل قریشی نے بتایا کہ گرمی کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ انہوں نے لوکیشن دیکھتے ہی فیصلہ کرلیا تھا کہ وہ وہاں نہیں رکیں گے اور روزانہ ڈیڑھ گھنٹہ ڈرائیو کر کے شوٹنگ پر آئیں گے، تاہم حریم فاروق نے اسی مقام پر رکنے کا فیصلہ کیا۔ اداکار نے بتایا کہ تیسرے روز حریم کی طبیعت خراب ہوگئی اور وہ بے ہوش ہوگئیں چونکہ حریم فلم کی ہیروئن ہونے کے ساتھ ساتھ پروڈیوسر بھی تھیں، اس لیے ان کی غیر موجودگی میں شوٹنگ جاری رکھنا ممکن نہیں تھا اور پوری ٹیم کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ فیصل قریشی نے مزید بتایا کہ حریم کی طبیعت خراب ہونے کے باعث گاڑی والا ایک سین بعد میں شوٹ کرنا پڑا جبکہ بعد ازاں اداکارہ کو بھی اسی جگہ ٹھہرایا گیا جہاں فیصل خود قیام پذیر تھے۔ دوسری جانب حریم فاروق نے اس واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ انہیں 103 ڈگری بخار تھا، جو لاہور پہنچنے کے بعد ہی اترا۔ واضح رہے کہ ’مینگو جٹ‘ 16 اکتوبر کو ملک بھر کے سینما گھروں میں ریلیز کی جائے گی۔ فلم کے ہدایتکار علی سجاد شاہ، ابو علیحہ ہیں جبکہ کاسٹ میں شمعون عباسی، عائشہ جہانزیب، قیصر پیا، ہنی البیلا، حسن مراد اور دیگر شامل ہیں۔

میاں بیوی کے جھگڑے سوشل میڈیا پر لانا غلط ہے، منیب بٹ

لاہور (پی این پی) پاکستانی اداکار منیب بٹ نے شادی شدہ جوڑوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنے گھریلو مسائل سوشل میڈیا پر لانے سے گریز کریں۔ منیب بٹ حال ہی میں شو ’گپ شپ‘ میں شریک ہوئے، جہاں انہوں نے ازدواجی زندگی اور میاں بیوی کے درمیان اختلافات سے متعلق گفتگو کی۔ اداکار کا کہنا تھا کہ میاں بیوی کو اپنے مسائل آپس میں بیٹھ کر حل کرنے چاہئیں۔ ضرورت پڑنے پر دونوں خاندانوں کے بزرگوں کی مدد بھی لی جا سکتی ہے تاکہ معاملات افہام و تفہیم سے حل ہوں۔ اداکار کے اس مؤقف کو سوشل میڈیا صارفین کی جانب سے سراہا جا رہا ہے۔ صارفین کا کہنا ہے کہ منیب بٹ نے ازدواجی مسائل حل کرنے کے حوالے سے سمجھ داری کی بات کی ہے اور گھریلو معاملات کو عوامی بحث بنانے کے بجائے نجی طور پر حل کرنا بہتر ہے۔ واضح رہے کہ منیب بٹ کی شادی

امیتابھ بچن کا ریٹائرمنٹ لینے سے انکار

ممبئی (پی این پی) بالی ووڈ کے لیجنڈری اداکار امیتابھ بچن نے ریٹائرمنٹ کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ میں ابھی کام چھوڑنے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔ امیتابھ بچن نے ایک انٹرویو میں فلم سازی اور ریٹائرمنٹ سے متعلق گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہدایت کار بننے کا خیال بھی کبھی میرے ذہن میں نہیں آیا، کیونکہ میں اس فن کو اتنی اچھی طرح نہیں جانتا۔ اداکار کا کہنا ہے کہ دوسرے تخلیقی افراد مجھے چیلنج دیتے ہیں اور میں اسے قبول کر لیتا ہوں، لیکن اس سے آگے میں نے کبھی نہیں سوچا۔ ریٹائرمنٹ سے متعلق سوال پر امیتابھ بچن نے کہا کہ میں کام چھوڑنے کے بارے میں کیوں سوچوں؟ لوگ مجھے کام سے ریٹائر کرانے کے لیے اتنے بے تاب کیوں ہیں؟ انہوں نے کہا کہ میں موت کے منہ تک پہنچ چکا تھا اور پھر مجھے واپس زندگی مل گئی

’تم کائنات کیلئے تحفہ ہو‘، اہان پانڈے کا انیت پڈا کے لیے پیغام

ممبئی (پی این پی) بالی ووڈ اداکار اہان پانڈے نے اداکارہ انیت پڈا کی سالگرہ پر محبت بھرے پیغام سے مداحوں کی توجہ حاصل کر لی۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم انسٹاگرام پر اہان پانڈے نے انیت پڈا کو سالگرہ کی مبارکباد دیتے ہوئے انہیں کائنات کا انمول تحفہ قرار دیا۔ اداکار نے اپنی پوسٹ میں لکھا کہ انیت، تم کائنات کے لیے ایک تحفہ ہو اور تم جس چیز کو چھوتی ہو وہ ستاروں کی دھول میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ انہوں نے مزید لکھا کہ میری دعا ہے کہ کائنات ہمیشہ تمہارے ساتھ اتنی ہی نرمی سے پیش آئے جتنی تم اس کے ساتھ پیش آتی ہو، اور تم کبھی یہ نہ بھولو کہ اپنے پیچھے کتنی روشنی چھوڑ جاتی ہو۔ اہان پانڈے نے اپنے پیغام کے اختتام پر تین مرتبہ سالگرہ مبارک لکھ کر انیت پڈا کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

میرے پاس کوئی جن نہیں، تنقید نہ کریں، آمنہ ملک

کراچی (مانیٹرنگ ڈیسک) اداکارہ آمنہ ملک نے اپنے گھر میں جن کی موجودگی سے متعلق بیان پر وضاحت کردی۔ حال ہی میں آمنہ ملک نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ انسٹاگرام پر ایک ویڈیو شیئر کی جس میں انہوں نے اپنے گھر میں جن قابو میں کرنے کے حوالے سے گفتگو کی۔ اداکارہ نے کہا کہ میں جیو نیوز کے پروگرام ہنسنا منع ہے ※ میں گئی تھی جہاں میزبان تابش ہاشمی کی جانب سے مجھ سے سوال کیا گیا کہ کیا آپ کے ساتھ کبھی paranormal activities ہوئی ہیں یا نہیں؟ جس کے جواب میں، میں نے بتایا تھا کہ ایک بار میرے ساتھ ایسا ہو چکا ہے میرے پیسے اور چیزیں غائب ہونا شروع ہوگئی تھیں، میں نے سنا تھا کہ اگر آپ کے گھر میں چھوٹے جن بچے ہوتے ہیں تو وہ ایسی شرارتیں کرتے ہیں اور آپ ان سے بولو تو وہ چیزیں واپس بھی کر دیتے ہیں۔ آمنہ ملک کا کہنا تھا کہ یہ بات اتنی زیادہ وائرل ہوئی، میں اُس وقت بھی اس حوالے سے لکھتی اور بولتی رہی کہ میرے پاس کوئی جن نہیں ہے، ایک ویب سائٹ ہے جسے میں نے ذاتی طور پر رابطہ کر کے بولا ہے کہ اس پوسٹ کو ہٹا دیں، میرے گھر میں کوئی جن نہیں ہے، اگر جن ہوتے تو میں آج کہاں سے کہاں پہنچ چکی ہوتی۔ انہوں نے مزید کہا کہ لوگ مجھے سوشل میڈیا پر لکھ رہے ہیں کہ آپ کے پاس جن ہیں ہمارے رشتے کروا دیں، ہماری چیزیں واپس لا دیں اور لوگ مجھے بول رہے ہیں میں شرک کرتی ہوں، میرے پاس جن ہیں اور میں جادوگرنی ہوں، میرے پاس کوئی جن نہیں ہے برائے مہربانی اتنی جلدی تنقید نہیں کیا کریں۔

بقیہ نمبر 1

رکن قومی اسمبلی ناہید خان، سینئر نائب صدر فیاض علی خان، ایڈووکیٹ امجد بلوچ، جنرل سیکرٹری کنور زاہد، ابراہیم خان، فرخ اسلم خان، سابق رکن صوبائی اسمبلی ساجدہ میر، حور بخاری، ملک مظہر، نوید صادق، رانا عثمان، ہاشم خان بابر اور دیگر رہنماں نے دیر کالونی، پشاور کے الخیر ایجوکیشن سینٹر میں چھت گرنے کے دردناک حادثے پر گہرے غم و رنج کا اظہار کیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق اس حادثے میں 29 طلبا (جن کی اکثریت 13 سال سے کم عمر تھی) اور دو خواتین اساتذہ جاں بحق جبکہ تقریباً 50 افراد شدید زخمی ہوئے۔ پی پی پی ڈبلیو سوگوار خاندانوں سے تعزیت کا اظہار کرتی ہے اور تمام زخمیوں کی جلد صحتیابی کے لیے دعا گو ہے۔ علم حاصل کرنے کی جگہ پر معصوم بچوں کا اس طرح جانی نقصان ایک انتہائی دلخراش tragedy (سانحہ) ہے، جو فوری کارروائی اور احتساب کا تقاضا کرتی ہے۔ پی پی پی ڈبلیو اس حادثے کی وجوہات کا تعین کرنے اور ذمہ داروں کی نشاندہی کے لیے ایک غیر جانبدارانہ اور وقت کی حدود میں مکمل ہونے والی تحقیقات کا مطالبہ کرتی ہے۔ حالیہ مہینوں میں پنجاب میں پیش آنے والے اس نوعیت کے دو دیگر واقعات کے بعد، یہ سانحہ عمارتوں کی حفاظت کے معیار پر عمل درآمد اور معائنے کے نظام کی کارکردگی پر سنگین سوالات کھڑے کرتا ہے۔ عمارتوں کے نظام کو کنٹرول کرنے والے متعلقہ اداروں سمیت اسکولوں کی رجسٹریشن اور دیگر تعلیمی اداروں کی نگرانی کے ذمہ دار محکموں کو تعلیمی اداروں کی ساخت اور عمارتوں کی مضبوطی و سلامتی یقینی بنانے کے لیے جوابدہ بنایا جائے۔ پی پی پی ڈبلیو ملک بھر کے تمام سرکاری اور نجی اسکولوں کی عمارتوں کے فوری سیفٹی آڈٹ کا مطالبہ کرتی ہے، اور غیر محفوظ عمارتوں کو مقررہ معیار پر پورا اترنے تک بند کیا جائے۔ بچوں کی زندگیوں کا تحفظ ایک بنیادی ذمہ داری ہے۔ حکام کو مزید سانحات سے بچنے کے لیے فیصلہ کن اقدامات کرنے چاہئیں اور یہ یقینی بنانا چاہیے کہ غفلت کی قیمت کبھی معصوم زندگیوں کی صورت میں نہ چکانی پڑے۔ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے، سوگوار خاندانوں کو صبر جمیل اور زخمیوں کو جلد اور کامل صحتیابی عطا فرمائے۔ (آمین)

بقیہ نمبر 2

ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (خصوصی تعلیم) ہے راولپنڈی نے کلیدی کردار ادا کیا۔ محترمہ شائلہ خان نے وفد کے ہمراہ تقریب میں شرکت کی اور طلبہ کی رہنمائی و حوصلہ افزائی کی۔ تقریب میں وزیر اعلیٰ پنجاب کی خصوصی مشیر محترمہ ثانیہ عاشق جبین، سیکرٹری محکمہ خصوصی تعلیم پنجاب جناب شعیب اقبال سید، ڈائریکٹر جنرل خصوصی تعلیم جناب شعیب جادون، یونیسف اور گلوبل پارٹنرشپ فار ایجوکیشن کے اعلیٰ سطحی وفود، ذرائع ابلاغ کے نمائندگان اور سول سوسائٹی سے وابستہ شخصیات نے شرکت کی۔ معزز مہمانوں نے خصوصی طلبہ کے تیار کردہ فن پاروں کا مشاہدہ کیا اور ان کے اعلیٰ معیار، تخلیقی مہارت اور فنکارانہ صلاحیتوں کو سراہا۔ اس موقع پر خصوصی طلبہ کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے مواقع فراہم کرنے اور معاشرے میں شمولیت کے فروغ کے لیے محکمہ خصوصی تعلیم کی کاوشوں کو بھی قابلِ تحسین قرار دیا گیا۔ راولپنڈی ڈویژن کے طلبہ کی اس نمایاں شرکت کے پس پشت اساتذہ اور معاون عملے کی مسلسل محنت، مؤثر رہنمائی اور مخلصانہ سرپرستی کا اہم کردار رہا۔ اساتذہ نے مقابلے سے قبل طلبہ کی تیاری اور تقریب کے دوران ان کی معاونت کے لیے بھرپور کوششیں کیں، جس کے نتیجے میں خصوصی طلبہ کو صوبائی سطح پر اپنی صلاحیتیں اجاگر کرنے کا موقع ملا۔ یہ سرگرمی خصوصی بچوں کی تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دینے، ان میں خود اعتمادی پیدا کرنے اور انہیں اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے مساوی مواقع فراہم کرنے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔ راولپنڈی ڈویژن کی شرکت خصوصی تعلیم کے شعبے میں شمولیتی تعلیم، بااختیار بنانے اور خصوصی طلبہ کی صلاحیتوں کے اعتراف کے عزم کی عکاسی کرتی ہے

بقیہ نمبر 3

کاروباری اداروں کو درپیش انتظامی مشکلات کا ازالہ کیا جائے اور صنعتوں کے لیے سازگار ماحول فراہم کیا جائے۔ شفیق احمد بٹ کا کہنا تھا کہ صنعتکاروں کو سہولیات کی فراہمی، کاروباری سرگرمیوں کے فروغ اور سرمایہ کاری کے لیے اعتماد کی فضا پیدا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ صنعتی ادارے ترقی کریں گے تو روزگار کے مواقع بڑھیں گے اور ملکی معیشت کو بھی تقویت ملے گی۔ چیئرمین FRIA نے اس عزم کا اظہار کیا کہ فیروزپور روڈ انڈسٹری ایسوسی ایشن صنعتی برادری کے مسائل متعلقہ حکام تک پہنچانے اور ان کے حل کے لیے اپنا مؤثر کردار ادا کرتی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ صنعتکاروں کے باہمی تعاون اور مشترکہ حکمت عملی سے صنعتی شعبے کو مزید مستحکم بنایا جا سکتا ہے۔ صنعتی شعبے کی ترقی ملکی معیشت کے استحکام، روزگار کے فروغ اور کاروباری سرگرمیوں میں اضافے کے لیے انتہائی اہم ہے۔

بقیہ نمبر 4

کی صدارت پیر سرکار جی اور خصوصی آمد محمد بشیر راجہ کی ہوگی۔ ناظم سٹیج کے فرائض محمد ہارون قادری، مفتی ذیشان رضوی ہونگے، نگرانی پیر سید وقار حسین شاہ ترمذی اور صاحبزادہ قاری شاہد محمود قادری فرمائیں گے۔ بانی محفل حاجی راحیل احمد عطاری نے شرکت کی دعوت عام دی ھے۔ تفصیلات کے مطابق ساتویں سالانہ عظیم الشان محفل میلاد مصطفی برائے ایصال ثواب حاجی راجہ محمد غضنفر (مرحوم) اور راجہ رضوان احمد (مرحوم) 17 اکتوبر بروز ہفتہ بعد نماز عشاء جامع مسجد فاطمۃ الزہرا ڈھوک نیاز علی اڈیالہ روڈ انعقاد پذیر ہوگی جس کا آغاز حافظ جعفر رضا عطاری تلاوت کلام پاک سے فرمائیں گے۔ محفل پاک کی سرپرستی علامہ عاقب رضا عطاری اور حافظ ریاض احمد چشتی فرمائیں گے۔ خصوصی آمد علامہ قاری عظمت علی چشتی اور علامہ کامران سیالوی کی ہوگی۔ خصوصی ہدیہ نعت انس ربیع قادری، طیب رضا عطاری، غلام مصطفیٰ قادری، نوید اختر عطاری، حارث گوہر منانی، اخلاق احمد عطاری پیش کریں گے۔ بانی محفل نے تمام عاشقان مصطفیٰ کو شرکت کی دعوت عام دی ھے

بقیہ نمبر 5

میں پانی کی ضروریات پوری کرنے کے لیے متبادل ذرائع استعمال کیے جا رہے ہیں۔ اس حوالے سے چیف آفیسر بلدیہ نے میڈیا کو بتایا کہ گزشتہ دنوں پانی کی فراہمی کے نظام میں نصب بعض موٹریں خراب ہونے کے باعث پانی کی سپلائی متاثر ہوئی تھیں، تاہم اب تقریباً تمام موٹریں درست کردی گئی ہیں جس کے بعد جلد ہی پانی کی فراہمی معمول پر آ جائے گی۔ شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ پانی کی فراہمی کو معمول پر لانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں اور تمام علاقوں میں پینے کے پانی کی بلا تعطل فراہمی یقینی بنائی جائے۔

بقیہ نمبر 6

سامنے منتشر نہیں رہ سکتا۔ علاقائی ممالک کو موجودہ ادارہ جاتی میکانزم کو آج کے چیلنجز اور حقائق سے ہم آہنگ کر کے تعاون کو بحال کرنے کی ضرورت ہے۔ اہم نتائج - اپنی عملی حدود کے باوجود، سارک جنوبی ایشیا میں علاقائی تعاون کے لیے سب سے قابل عمل فورم ہے۔ تاہم، تمام اراکین کے ساتھ خودمختار برابروں کے طور پر سلوک کیا جانا چاہیے اور اس فورم کو چند منتخب ممالک کی خواہشات پر استعمال نہیں ہونا چاہیے۔ - جنوبی ایشیائی ممالک کے لیے زیادہ عملی نقطہ نظر یہ ہے کہ سیاسی تنازعات کو عملی مسائل سے الگ رکھا جائے۔ عوام پر مرکوز نقطہ نظر اپناتے ہوئے، خطے کو غربت، موسمیاتی تبدیلی، پانی کی قلت، خلل ڈالنے والی ٹیکنالوجیز، نقل مکانی، تجارتی سہولت، اقتصادی ترقی، بحری تعاون اور صحت عامہ جیسے مسائل پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے انضمام کرنا چاہیے۔ آئی ایس ایس آئی میں انڈیا اسٹڈی سینٹر (آئی ایس سی) نے سیمینار کا اہتمام کیا۔ سابق وزیر خارجہ پاکستان سفیر جلیل عباس جیلانی نے بطور مہمان خصوصی تقریب میں شرکت کی۔ دیگر مقررین میں چین میں پاکستان کے سابق سفیر سفیر مسعود خالد؛ پاکستان میں بنگلہ دیش کے ڈپٹی ہائی کمشنر جناب فضلے لوہانی بابو؛ ایگزیکٹو ڈائریکٹر، ساؤتھ ایشیا سسٹین ایبلٹی اینڈ سیکیورٹی ریسرچ انسٹیٹیوٹ سری لنکا پروفیسر منیشا وانا سکھے - پاسکول؛ ڈائریکٹر جنرل آئی ایس ایس آئی سفیر معین الحق؛ اور چیئرمین بورڈ آف گورنرز آئی ایس ایس آئی سفیر خالد محمود شامل تھے۔

بقیہ نمبر 7

سلسلے میں چیف ٹریفک آفیسر (سی ٹی او) اسلام آباد کائنات اظہر خان اور سعید انٹرنیشنل ہسپتال کے درمیان طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے باہمی تعاون کا معاہدہ طے پا گیا ہے۔ معاہدے کے تحت اسلام آباد ٹریفک پولیس کے افسران و اہلکاروں کو مفت میڈیکل چیک اپ، مختلف لیبارٹری ٹیسٹوں پر خصوصی رعایت اور دیگر طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی، جس سے انہیں صحت کی بہتر سہولیات تک رسائی حاصل ہوگی۔ یہ اقدام پولیس افسران و اہلکاروں کی فلاح و بہبود، صحت کے تحفظ اور معیارِ زندگی میں بہتری لانے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔ اسلام آباد ٹریفک پولیس اپنے افسران و اہلکاروں کی فلاح و بہبود اور انہیں بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے ایسے اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے

بقیہ نمبر 8

کوشش کر رہا تھا۔ ایرانی حکام کے مطابق جہاز پر 500,2 سے زائد کنٹینرز موجود تھے۔ جاری کردہ تصاویر میں جہاز سے اٹھتا سیاہ دھواں اور سمندر میں تیرتے کنٹینرز دکھائی دیتے ہیں۔ کنٹینرز میں آئی فون، الیکٹرانکس ڈیوائسز اور دیگر قیمتی سامان لدا ہوا تھا۔ جہاز پر لدے ڈھائی ہزار کنٹینرز سمندر میں تیرنے لگے۔ ایرانی ساحلی پٹی سے ملاح چھوٹی کشتیاں لے کر کنٹینرز سمیٹنے پہنچ گئے۔ ویڈیو میں لوگوں کو سمندر کی لہروں سے کنٹینرز اور قیمتی سامان سمیٹتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔ ڈوبنے والے جہاز کے عملے کے اکیس ارکان کو بحفاظت نکال لیا گیا تھا۔ دوسری جانب امریکی فوج نے خلیج عمان میں ایرانی حمایت یافتہ کشتی تباہ کرنے کا دعوی کیا ہے، ترجمان کے مطابق کشتی امریکی بحریہ کے جنگی جہازوں کی نگرانی کر رہی تھی، مذکورہ کشتی ایران کی پاسداران انقلاب سے وابستہ تھی۔

بقیہ نمبر 9

مسلم ٹاؤن اور دیگر علاقوں میں بادل برسنے سے موسم ٹھنڈا ہوگیا، جبکہ درجہ حرارت میں نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی، شہر میں آسمان پر ہلکے بادل چھائے ہوئے ہیں اور ٹھنڈی ہواؤں کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق لاہور کا موجودہ درجہ حرارت 22 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا ہے، جبکہ کم سے کم درجہ حرارت 18 اور زیادہ سے زیادہ 27 ڈگری سینٹی گریڈ تک جانے کا امکان ہے، ہوا میں نمی کا تناسب 80 فیصد ریکارڈ کیا گیا، جبکہ ہوا کی رفتار 5 کلومیٹر فی گھنٹہ ہے۔ محکمہ موسمیات نے آئندہ 24 گھنٹوں میں بھی شہر میں وقفے وقفے سے بارش ہونے کا امکان ظاہر کیا ہے۔ بارش کے باعث نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہوگیا، کئی علاقوں میں فیڈر ٹرپ ہونے سے بجلی کی سپلائی معطل ہوگئی۔ اس کے علاوہ پنجاب کے دیگر شہروں منچن آباد، سالانگہ ہل، ننکانہ صاحب، سیالکوٹ، حافظ آباد، پنڈی بھٹیاں اور دیگر شہروں میں بھی بارش سے موسم خوشگوار ہوگیا۔ دوسری جانب آزاد کشمیر کے پہاڑوں کے بعد شہری آبادیوں میں بھی برفباری ہوگئی، وادی نیلم کے بالائی علاقوں میں برفباری ہوئی، سیاحتی گاؤں اڑنگ کیل میں برفباری سے ہر طرف سفیدی بکھر گئی، گریس ویلی، شونٹھر میں بھی گزشتہ رات برفباری ہوئی۔ مظفرآباد شہر اور گردونواح میں بھی بارش سے موسم تبدیل ہوگیا، وادی لیپہ، ضلع باغ، حویلی کے بلند پہاڑوں پر بھی برفباری ہوئی، آئندہ 24 گھنٹوں میں بھی بعض علاقوں میں بارش اور پہاڑی علاقوں میں برفباری کا امکان ہے۔ چترال اور گردونواح میں وقفے وقفے سے بارش کا سلسلہ جاری ہے، جبکہ پہاڑوں پر موسم کی پہلی برفباری کے بعد ہر طرف سفیدی چھا گئی، بارش اور برفباری کے باعث سردی کی شدت میں اضافہ ہوگیا ہے اور شہریوں نے گرم کپڑے پہننا شروع کر دیئے ہیں۔ دوسری جانب کراچی میں آئندہ چند روز کے دوران موسم بدستور گرم رہنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کی ارلی وارننگ پیش گوئی کے مطابق ہفتے کے روز تک کراچی کا موسم گرم و خشک رہنے کا امکان ہے، جمعہ اور ہفتہ 39 ڈگری سینٹی گریڈ تک تجاوز کر سکتا ہے۔ شہر میں تین مختلف سمتوں کی ہوائیں چل سکتی ہیں جبکہ نمی کا تناسب زیادہ ہونے کے سبب اصل درجہ حرارت سے زیادہ گرمی محسوس کی جاسکتی ہے۔ واضح رہے کہ کراچی میں اکتوبر کا مہینہ گرم تصور کیا جاتا ہے

بقیہ نمبر 10

اس سے پہلے ہفتہ اور اتوار کی ہفتہ وار چھٹیاں ہونے کے باعث سرکاری ملازمین کو مسلسل تین روز کی چھٹیاں ملیں گی۔ تعلیمی اداروں میں بھی 7 سے 9 نومبر تک تعطیلات ہوں گی، جس کے باعث طلبا کو بھی تین روز چھٹیوں کا موقع ملے گا۔

بقیہ نمبر 11

بھٹو زرداری کا پیغام گھر گھر پہنچائیں گے اور پاکستان پیپلز پارٹی کو ہر فورم پر کامیاب کرنے کے لیے اپنا اپنا کردار ادا کریں گیکریں گے۔

بقیہ نمبر 12

رفت ہوتی ہے تو اس اقدام کے حق میں دلائل کو تقویت ملے گی لیکن اگر حالات میں بہتری نہ آئی اور مسائل بدستور موجود رہے تو گورنر راج کے جواز اور افادیت پر سوالات اٹھیں گے۔ گورنر راج کی کامیابی کا انحصار اس بات پر ہوگا کہ حکومت اپنے طے شدہ مقاصد کس حد تک اور کتنا جلد پورے کرتی ہے۔ فیصلہ کارکردگی اور نتائج سے ہوگا اور یہی اس بندوبست کی کامیابی کا اصل امتحان ہے۔

بقیہ نمبر 13

ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہیں، جس کے نتیجے میں قیمتی انسانی جانوں کا الم ناک نقصان اور درجنوں افراد شدید زخمی ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ اس حملے میں بین الاقوامی جنگی قوانین اور انسانی اخلاقیات کی کھلم کھلا دھجیاں اڑائی گئی ہیں، کیونکہ جنگ کے بھی اصول ہوتے ہیں اور کبھی بھی غیر مسلح رہائشی آبادیوں، مسافر خانوں یا ہوائی اڈوں کو نشانہ نہیں بنایا جاتا۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یمنی حوثی باغیوں کی طرف سے حرمین شریفین کے تقدس کو پامال کرنے اور مملکت سعودی عرب کے مختلف مقامات پر پے در پے حملے کرنے کی شر پسندانہ کارروائیوں نے پوری دنیا کے مسلمانوں کے دلوں کو چھلنی کر دیا ہے اور عالم اسلام میں گہری تشویش و اضطراب کی لہر دوڑ گئی ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ حوثیوں کی اس طالع آزما اور مجرمانہ روش نے اُمت مسلمہ کے جذبات کو مجروح کیا ہے اور مسلمانوں کے قلوب اس شر پسندی پر شدید غم و غصے کی کیفیت سے دوچار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم حکومت پاکستان اور چیف آف آرمی سٹاف سے پرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ تاریخی "مکہ معاہدہ" کی پاسداری کرتے ہوئے بھرپور انداز میں سعودی عرب کا ساتھ دیا جائے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حرمین شریفین کے تحفظ اور سعودی عرب کے دفاع کی خاطر پوری پاکستانی قوم اپنی افواج کے شانہ بشانہ آہنی دیوار بن کر کھڑی ہے۔

بقیہ نمبر 14

حضرت سری نگر ہائی وے، نائنتھ ایونیو استعمال کریں گے جبکہ جی فائیو، سیکریٹریٹ، سرینہ ہوٹل سے راولپنڈی جانے والے حضرات سری نگر ہائی وے، مہر آباد پشاور روڈ استعمال کریں یا پھر لیکن ویو پوئنٹ سے واپس مری روڈ یا کلب روڈ استعمال کر سکتے ہیں۔ راول ڈیم چوک، پارک روڈ، لہتراڑ روڈ جانے والے حضرات سری نگر ہائی وے، 7th ایونیو، شکر پڑیاں روڈ، ٹیولپ ہوٹل، راول ڈیم روڈ استعمال کریں۔ مری اور بہارہ کہو جانے والے حضرات براستہ فیض آباد فیصل ایونیو، زیرو پوائنٹ، سری نگر ہائی وے اندر پاس جناح سکوائر سے کونڈیاں والا چوک سے بہارہ کہو مری جا سکیں گے۔ راولپنڈی سے اسلام آباد آنے والے حضرات 9th ایونیو، فقیر اپی روڈ، سری نگر ہائی وے استعمال کریں۔ پارک روڈ، لہتراڑ روڈ سے اسلام آباد آنے والے حضرت ٹیولپ ہوٹل روڈ، گارڈن ایونیو، شکر پڑیاں روڈ، 7th ایونیو استعمال کریں۔ ڈائیورشنز کے دوران شاہراوں پر ٹریفک کا روانی میں خلل آئے گا۔ شہری سفر کے لئے 20 سے 25 منٹ اضافی وقت کے ساتھ نکلیں۔

بقیہ نمبر 15

مارکیٹ، ایف سیون مرکز کی خوبصورتی، فٹ پاتھ اور پارکنگ ایریاز کو مزید جدید اور کشادہ کرنا شامل ہیں۔ دورے کا مقصد جاری ترقیاتی کاموں کی رفتار، تازہ ترین پیش رفت اور وفاقی دارالحکومت کے اہم علاقوں کی خوبصورتی، بہتری اور اپ گریڈیشن کے اقدامات کا جائزہ لینا تھا۔ دورے کے دوران چیئرمین سی ڈی اے نے نیشنل پولیس اکیڈمی کی اپ گریڈیشن، ڈپلومیٹک انکلیو میں بہتری کے اقدامات، کوہسار مارکیٹ اور جناح سپر مارکیٹ، ایف سیون مرکز میں خوبصورتی اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے کاموں کا جائزہ لیا۔ انہیں جاری منصوبوں کی موجودہ صورتحال، اب تک ہونے والی پیش رفت اور بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے، عوامی مقامات کو خوبصورت بنانے اور شہریوں و دیگر افراد کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے کیے جانے والے اقدامات کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر ممبر پلاننگ، ڈائریکٹر جنرل انفراسٹرکچر، ڈائریکٹر جنرل ورکس، ڈائریکٹر جنرل ای اینڈ ایم، ڈپٹی کمشنر اسلام آباد، متعلقہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنرز اور اسسٹنٹ کمشنرز بھی چیئرمین سی ڈی اے کے ہمراہ تھے۔ متعلقہ افسران نے اپنے اپنے منصوبوں پر ہونے والی پیش رفت، جاری ترقیاتی سرگرمیوں اور آئندہ کے لائحہ عمل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ چیئرمین سی ڈی اے سہیل اشرف نے متعلقہ شعبوں کو ہدایت کی کہ باہمی رابطے اور تعاون کو مزید مؤثر بنایا جائے، ترقیاتی کاموں کی رفتار تیز کی جائے اور تمام منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ تمام ترقیاتی منصوبوں میں اعلیٰ معیار، معیاری تعمیراتی کام اور منظور شدہ معیار اور کوالٹی کو یقینی بنایا جائے۔ وفاقی وزیر داخلہ سید محسن رضا نقوی کی ہدایات اور چیئرمین سی ڈی اے سہیل اشرف کی قابل اور مؤثر نگرانی میں سی ڈی اے اسلام آباد کے مختلف علاقوں اور تجارتی مراکز کی ترقی، خوبصورتی اور بہتری کے لیے پرعزم ہے۔ شہریوں کو ٹریفک جام اور پارکنگ کے مسائل سے ریلیف فراہم کرنے کے لیے سڑکوں کی بہتری، فٹ پاتھوں کی بحالی اور اپ گریڈیشن، پارکنگ ایریاز کی منظم ترتیب اور مارکیٹس کے مجموعی بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ ان اقدامات کا مقصد تجارتی مراکز کو شہریوں کے لیے مزید قابل رسائی، منظم اور پیدل چلنے والوں کے لیے سہل بنانا ہے۔

بقیہ نمبر 16

مردان ڈویژن سمیت صوبہ بھر کی فلور ملز کو گندم کی اضاخیل گودام سے فراہمی پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ اس سنگین معاملے کا فوری نوٹس لیا جائے اور گندم کے معیار کی شفافیت اور غیر جانبدارانہ جانچ یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ گندم انسانی خوراک کا بنیادی جزو ہے اور اس کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ عوامی صحت کے لیے خطرات پیدا کر سکتا ہے۔ فلور ملز انڈسٹری کی ذمہ داری ہے کہ عوام کو معیاری اور محفوظ خوراک فراہم کی جائے، تاہم اس مقصد کے لیے ضروری ہے کہ محکمہ خوراک کی جانب سے فراہم کی جانے والی سرکاری گندم بھی مقررہ معیار پر پوری اترے۔ چیئرمین پاکستان فلور ملز ایسوسی ایشن نے واضح کیا کہ اضاخیل گودام سے گندم نہیں اٹھائی جائے گی جب تک متعلقہ حکام گندم کے معیار کی تسلی بخش جانچ اور اس کے انسانی استعمال کیلئے محفوظ ہونے کی تصدیق نہیں کرتے۔ فلور ملز مالکان عوام کی صحت اور خوراک کے معیار کے معاملے پر کسی قسم کا خطرہ مول نہیں لے سکتے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر گندم میں نمی، پھپھوندی، بدبو، آلودگی یا دیگر غیر معیاری عناصر موجود ہوں تو اس کی باقاعدہ جانچ ضروری ہے

بقیہ نمبر 17

جس میں سندھ بھر سے آئے ہوئے کھلاڑیوں نے بھرپور انداز میں شرکت کی۔ ٹرائلز کا افتتاح پرنسپل پبلک اسکول حیدرآباد اقبال میمن نے کیا جبکہ اس موقع پر پاکستان فیڈریشن بیس بال کی ویمن ونگ کی سیکرٹری عائشہ ارم، سندھ فیسنگ ایسوسی ایشن کے سیکرٹری جنرل اور سندھ اولمپک ایسوسی ایشن کے محمد تقی اور سندھ بھر کے کھلاڑیوں کے ہمراہ آئے ہوئے آفیشلز نے شرکت کی۔ ٹرائلز میں حیدرآباد کے آفیشل محی الدین شیخ ※ عمران خان، سینئر کھلاڑی ذاکر خشک ※ کامران جٹ، و دیگر نے ٹرائلز میں حصہ لیا۔ اس موقع پر مس سندیا، مس کہکشاں ※ ریحان شیخ ※ فرحان لودھی موجود تھے۔ ٹرائلز میں کوٹری، جامشورو، دادو، سانگھڑ، ٹھٹھہ، حیدرآباد، لاڑکانہ، ٹنڈو محمد خان، خیرپور، سکھر، ٹنڈو الہ یار، نوابشاہ، میرپور خاص، بدین، نوشہرو فیروز اور کراچی کے کھلاڑیوں نے شرکت کی۔

بقیہ نمبر 18

ظہیر الحق، محمد زاہد، جمیل بٹ انٹرنیشنل ایمپائر جمیل بٹ، طاہر شیرازی، استاد رشید کے علاوہ بڑی تعداد میں شائقین موجود تھے ایف جی پبلک سکول کی طرف سے عروا جان نے دو، ایان، اتحاد اور بلال نے ایک ایک گول کیا عالمی شہرت یافتہ ہاکی کے کھلاڑی شہناز شیخ کا کہنا تھا کہ پاکستان میں ہاکی کا بے پناہ ٹیلنٹ موجود ہے کھلاڑیوں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سکول ہاکی کے انعقاد سے ہاکی کا کھیل فروغ پائے گا

بقیہ نمبر 19

کی زندگیوں کے چراغ گل ہوگئے؟ علامہ ڈاکٹر شبیر حسن میثمی نے کہا کہ افسوس ناک صورت حال یہ ہے کہ نہ ہسپتال محفوظ ہیں، نہ اسکول اور نہ ہی سڑکیں۔ غفلت اور ناقص انتظامات کے باعث عوام کی زندگیاں خطرات سے دوچار ہیں۔ ایک سانحے کے زخم مندمل نہیں ہوتے کہ قوم کو دوسرے سانحے کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جبکہ حکمران روایتی بیانات اور زبانی جمع خرچ تک محدود دکھائی دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پنڈی میں آتشزدگی اور لاہور سکول کے سانحات کے بعد بھی متعلقہ حکام کو متوجہ کیا گیا تھا کہ ملک بھر کی عمارتوں کی جانچ پڑتال کی جائے اور حفاظتی انتظامات کو یقینی بنایا جائے۔ سانحات کے بعد افسوس اور بیانات کے بجائے قبل از وقت اقدامات ہی قیمتی انسانی جانوں کو بچا سکتے ہیں۔ تمام سرکاری و نجی عمارتوں، تعلیمی اداروں اور ہسپتالوں میں حفاظتی انتظامات کا فوری جائزہ لیا جائے اور غفلت کے ذمہ داران کو قانون کے کٹہرے میں کھڑا کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آخر کب تک قیمتی جانیں ضائع ہوتی رہیں گی؟ کب تک ایک سانحے کے بعد دوسرے سانحے کا انتظار کیا جاتا رہے گا؟ عوام کی جان و مال کا تحفظ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے، جسے پورا کرنے کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات ناگزیر ہیں۔

بقیہ نمبر 20

ایک انتہائی سنگین سوال ہے۔ رہنماؤں نے کہا کہ جس ملک میں اقتدار کے ایوان آباد ہوں، مگر غریب کے گھر کا چولہا ٹھنڈا پڑا ہو؛ جہاں حکمرانی کے دعوے بلند ہوں، مگر ایک مجبور خاندان کو زندگی کی امید تک میسر نہ ہو، وہاں ترقی، انصاف اور عوامی خدمت کے تمام دعووں کا کڑا احتساب ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی پاکستان کا معاشی مرکز اور قومی خزانے میں اہم حصہ ڈالنے والا شہر ہے۔ سوال یہ ہے کہ اسی شہر کے عام شہری اگر بنیادی ضروریاتِ زندگی کے لیے بے بس ہوں تو ان کی داد رسی کے لیے قائم ادارے آخر کس دن اور کس مقصد کے لیے ہیں؟ کیا عوام صرف ٹیکس دینے، مہنگائی برداشت کرنے اور سیاسی وعدے سننے کے لیے رہ گئے ہیں؟ یہ محض ایک خبر نہیں

بقیہ نمبر 21

نے کہا کہ قومی زرعی بائیوٹیکنالوجی پالیسی بہتر فصلوں اور وسائل کے مؤثر استعمال کا فریم ورک فراہم کرے گی۔ رانا تنویر حسین نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی، پانی کی قلت اور بڑھتی لاگت سے نمٹنے کے لیے جدید زرعی ٹیکنالوجی ضروری ہے، خوراک کے تحفظ اور معیار کے لیے نیشنل ایگری ٹریڈ اینڈ فوڈ سیفٹی اتھارٹی قائم کی گئی ہے، نئی اتھارٹی عالمی فوڈ سیفٹی تقاضوں کی تکمیل اور پاکستانی زرعی مصنوعات کی مسابقت بہتر بنائے گی۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ مویشیوں کی جینیاتی بہتری اور پیداوار بڑھانے کے لیے قومی لائیو اسٹاک بریڈنگ پالیسی پر کام جاری ہے، جانوروں کی بیماریوں کی روک تھام، نگرانی اور کنٹرول کے لیے نیشنل اینیمل ہیلتھ ایکٹ تیار کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیداوار بڑھانا کافی نہیں، محفوظ اور غذائیت بخش خوراک عوام کی استطاعت میں بھی ہونی چاہیے۔ رانا تنویر حسین نے کہا کہ بچوں میں غذائی کمی تشویش ناک ہے، خوراک کا ضیاع گھٹانا اور زراعت کو غذائیت کے اہداف سے جوڑنا ضروری ہے، چھوٹے کسانوں، خواتین اور نوجوانوں کو جدید زراعت سے فائدہ پہنچانا پالیسیوں کی ترجیح ہے۔ رانا تنویر حسین نے کہا کہ عالمی یوم خوراک پر کسانوں، مویشی پال حضرات، ماہی گیروں اور غذائی نظام کے تمام کارکنوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔

بقیہ نمبر 22

گرفتار ملزمان کے قبضے سے چھینے گئے دو عدد موبائل فون، نقدی اور وارداتوں میں استعمال ہونے والا اسلحہ معہ ایمونیشن برآمد کر لیا۔ ملزمان کے خلاف مقدمات درج ہیں، جبکہ مزید تفتیش جاری ہے۔ ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد قاضی علی رضا کے خصوصی احکامات پر اسلام آباد پولیس کا وفاقی دارالحکومت میں چوری، ڈکیتی، راہزنی اور دیگر سنگین جرائم میں ملوث ملزمان کی گرفتاری اور جرائم کی روک تھام کے لیے کریک ڈاؤن جاری ہے۔ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بھرپور کارروائیاں عمل میں لائی جا رہی ہیں۔ ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد نے تمام افسران کو ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ شہریوں کو ان کے قیمتی اثاثوں سے محروم کرنے والے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کی جائیں اور ان کی گرفتاری یقینی بنائی جائے۔ اسلام آباد پولیس شہریوں سے اپیل کرتی ہے کہ جرائم کے خاتمے کے لیے پولیس کے ساتھ تعاون کریں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی یا شخص کے بارے میں فوری طور پر متعلقہ تھانے یا ایمرجنسی ہیلپ لائن "پکار" پر اطلاع دیں۔

بقیہ نمبر 23

عبدالباسط بھی ان کے ساتھ تھے معزز مہمانوں نے نومنتخب صدر راجہ اقبال، نائب صدر مرزا رفعت، ایڈیشنل سیکرٹری کاشف نوشاہی، سیکرٹری انفارمیشن قدیر خان، ممبر مجلس عاملہ مرزا ندیم، مرزا ظفر اور ہارون جٹ۔ سینئر صحافی طلعت سیال اور دیگر عہدیداران کو پھولوں کے ہار پہنائے گئے اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے مرزا کامران نے کہ کہ صحافیوں کے درمیان باہمی احترام، اتحاد اور یکجہتی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ پوٹھوہار پریس کلب کی نئی قیادت باہمی مشاورت اور اجتماعی کاوشوں سے صحافتی برادری کو مزید مضبوط بنانے اور علاقے کی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار ادا کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے۔ اس موقع پر نومنتخب صدر راجہ محمد اقبال اور دیگر عہدیداران نے معزز مہمانوں کی آمد، مبارکباد اور نیک تمناؤں پر ان کا شکریہ ادا کیا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ پوٹھوہار پریس کلب کو صحافیوں کے اتحاد، مثبت صحافت اور عوامی مسائل کی مؤثر ترجمانی کا مرکز بنانے کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔

بقیہ نمبر 24

معیاری کام اور مقررہ مدت میں کام مکمل کرنے کی ہدایات جاری کیں۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر آمین اللہ خان بھی ان کے ہمراہ تھے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ کام کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا۔ بعد ازاں ڈپٹی کمشنر سے شہریوں نے مبارکباد دینے کیلئے انکے دفتر میں ملاقاتوں کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے انہیں روایتی پگڑیاں بھی پہنائی۔ ڈپٹی کمشنر لکی مروت نے عوام کو انکے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی یقین دہانی کروائی۔

بقیہ نمبر 25

تنظیموں، محکمہ خوراک اور زراعت کے زیر اہتمام مختلف تقریبات کا اہتمام کیا جائے گا جس سے خطاب کے دوران ماہرین دنیا بھر میں خوراک کی کمی، اس کے حصول میں حائل مشکلات پر تفصیل سے روشنی ڈالیں گے۔ اقوام متحدہ کے زیر اہتمام خوراک کا عالمی دن ہر سال 16 اکتوبر کو منایا جاتا ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق دنیا بھر میں ایک ارب سے زائد افراد خوراک کی کمی کا شکار ہیں جبکہ پاکستان میں مہنگائی کے باعث غریب افراد اپنی آمدنی کا ستر فیصد خوراک پر خرچ کرنے پر مجبور ہیں

بقیہ نمبر 26

پر بلانے کے لیے جاری کردہ خط مورخہ 13 اپریل 2026ء کو قومی صنعتی تعلقات کمیشن (این آئی آر سی) میں چیلنج کر دیا۔ فاضل ممبر این آئی آر سی سردار طاہر صابر نے اس درخواست پر 15 اکتوبر 2026ء کو حکم جاری کرتے ہوئے اس خط پر عمل درآمد کو تاحکم ثانی معطل کر دیا اور چیئرمین سی ڈی اے، ڈائریکٹر جنرل کیپیٹل ایمرجنسی سروسز، ڈائریکٹر کیپیٹل ایمرجنسی سروسز اور ڈائریکٹر جنرل ایچ آر ڈی کو نوٹس جاری کرتے ہوئے 26 اکتوبر 2026ء کو تحریری جواب جمع کرانے کی ہدایت کی۔ اس موقع پر کیپیٹل ایمرجنسی سروسز کے ملازمین نے قائد مزدور چوہدری محمد یٰسین کا شکریہ ادا کیا اور اپنی قیادت پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا۔ اس موقع پر سی ڈی اے مزدور یونین کے جنرل سیکرٹری چوہدری محمد یٰسین نے ملازمین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سی ڈی اے مزدور یونین ملازمین کی نمائندہ تنظیم ہے اور ان کے حقوق کا تحفظ اور فلاح و بہبود یقینی بنانا ہماری اخلاقی، مذہبی اور سیاسی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ سی ڈی اے مزدور یونین اور انتظامیہ کے درمیان معاہدہ موجود ہے جس کے تحت ڈیپوٹیشن پر ملازمین بلانے کے بجائے سی ڈی اے میں پہلے سے موجود ملازمین کو ترجیح دی جانی چاہیے اور ڈیپوٹیشن پر پابندی کے حوالے سے وزارتِ داخلہ کا خط بھی موجود ہے۔ چوہدری محمد یٰسین نے مزید کہا کہ ڈائریکٹر جنرل کیپیٹل ایمرجنسی سروسز کی جانب سے مختلف کیڈرز کے ملازمین کو پنجاب سے ڈیپوٹیشن پر بلانے کے لیے نمائندہ یونین سے مشاورت کیے بغیر خط جاری کرنا لیبر قوانین اور معاہدے کی خلاف ورزی ہے

بقیہ نمبر 27

شمالی وزیرستان بھی شامل ہے جس کے گاؤں محمد خیل میں معدنیات کے ذخائر ایک محتاط اندازے کے مطابق 60 کھرب ڈالر ہیں جو کہ آج پاکستانی 680,16 کھرب روپے بنتے ہیں معدنیات سے مالا مال پاکستان کا خطہ میڈیا رپورٹس کے مطابق مہمند میں 845 ملین ٹن ماربل، شمالی وزیرستان میں 35 ملین ٹن تانبا، اور ڈیرہ اسماعیل خان میں 3 ارب ٹن چونے کا پتھر انہی معدنیات کی وجہ سے یہاں ایمرجنسی بھی لگادی گئی ہے، کیونکہ اب ٹرمپ سے کیے گئے وعدے جو پورے کرنے ہیں! لیکن پاکستانی غریب عوام کو ایک یونٹ اضافی استعمال کرنے پر چھ ماہ تخت سزا دے کر پورے خاندان کی روزی روٹی کو چھینا جاتا ہے لیکن ظلم کے ان فیصلوں کے خلاف عوام کا ساتھ دینے والا سوائے ایک قیدی لیڈر کے اور کوئی نظر نہیں آرہا یہ ہیں وہ عوامل جس کے لیے وزیراعلیٰ کے پی کے کو ہٹایا گیا حکومت پاکستان نے ٹرمپ سے جو وعدہ کر رکھا ہے انہوں نے اپنے ردعمل میں کہا کہ امریکی اٹارنی جنرل نے اسے لیے کہا تھا کہ پیسوں کی خاطر یہ اپنی ماں کا سودا بھی کر سکتے ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت نے پختونوں کو ناراض کر کے ایک اور محاذ کھول دیا ہے پختونوں کی تاریخ سے سبق حاصل نہیں کیا سردار خادم طاہر نے پشاور کے علاقے دیر کالونی میں ایک نجی اسکول کی چھت گرنے سے ایک خاتون ٹیچر سمیت 28 بچوں کی شہادت اور 40 سے زیادہ زخمی ہونے پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ گورنر راج اور ایمرجنسی لگنے کے ساتھ ہی کے پی کے پر نحوست کے سائے منڈلانے لگے پہلا دلخراش حادثہ جس نے پوری قوم کو ہلا دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سوداگر حکمرانوں سے قوم کو جلا نجات دلائے

بقیہ نمبر 28

نافذ العمل رہیں گے۔ سنگل شفٹ والے اسکول پیر سے جمعرات تک صبح 8:45 سے 1:30 تک کھلے رہیں گے۔ جمعے کے دن اسکول صبح 8:45 سے 12:30 تک کھلیں رہیں گے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق ڈبل شفٹ والے اسکول پیر سے جمعرات تک صبح 8:45 سے 12:30 بجے تک کھلے رہیں گے، اسکولوں میں شام کی شفٹ دن 1:30 بجے سے 4:30 تک ہوگی۔ جمعہ کو ڈبل شفٹ والے اسکول 2 بجے 4:30 تک کھلے رہیں گے۔

بقیہ نمبر 29

اس سے پیدا ہونے والے ممکنہ مذہبی و فرقہ وارانہ اثرات پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ سینئر وکلاء نے کہا کہ یہ معاملہ محض کسی فرد، گروہ یا مکتب فکر کے درمیان علمی یا مسلکی اختلاف کا معاملہ نہیں بلکہ احترام مقدسات، امن عامہ، مذہبی ہم آہنگی اور قومی سلامتی سے متعلق ایک انتہائی حساس معاملہ ہے۔ وکلاء نے کہا کہ آزادیٔ اظہار اور علمی تحقیق کا حق اپنی جگہ مسلم ہے، تاہم ایسا مواد جس سے مذہبی منافرت، فرقہ وارانہ کشیدگی یا امن عامہ کو خطرہ لاحق ہونے کا خدشہ ہو، اس کے خلاف ریاست کو قانون کے مطابق بروقت کارروائی کرنی چاہیے۔ سینئر وکلاء نے کہا کہ ماضی میں بھی حکومت کی جانب سے ایسی کتب اور اشاعتی مواد کے خلاف پابندی اور دیگر قانونی اقدامات کیے جاتے رہے ہیں جن کے بارے میں یہ خدشہ موجود تھا کہ ان کے پھیلاؤ سے مذہبی منافرت، فرقہ وارانہ کشیدگی یا دہشت گردی کو فروغ مل سکتا ہے۔ وکلاء نے کہا کہ ریاست کا بنیادی فرض شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے ساتھ ساتھ امن عامہ اور مذہبی ہم آہنگی کا تحفظ بھی ہے۔ سینئر وکلاء نے حکومت سے دوٹوک مطالبہ کیا کہ: "احتساب ناصبیت" کی مزید اشاعت، فروخت، تقسیم اور تشہیر کو فوری طور پر روکا جائے اور متعلقہ قانونی طریقہ کار کے تحت کتاب پر پابندی عائد کرنے کے معاملے کا فوری فیصلہ کیا جائے۔ وکلاء نے مزید مطالبہ کیا کہ کتاب کے ناشر، ذخیرہ کرنے والے، تقسیم کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔ حکومت کو متنبہ کیا جاتا ہے سینئر وکلاء نے حکومت اور متعلقہ ریاستی اداروں کو متنبہ کرتے ہوئے کہا: "پاکستان پہلے ہی فرقہ وارانہ دہشت گردی کے انتہائی تلخ اور خونریز دور سے گزر چکا ہے۔ ہم کسی صورت ملک کو دوبارہ کسی آگ میں جلتا نہیں دیکھ سکتے۔ اگر مذہبی حساسیت رکھنے والے متنازعہ مواد کی اشاعت اور پھیلاؤ کو بروقت نہ روکا گیا تو خدانخواستہ یہ ملک میں فرقہ وارانہ کشیدگی اور دہشت گردی کے دوبارہ سر اٹھانے کا سبب بن سکتا ہے۔ پاکستان کسی بھی صورت ایسے حالات کا متحمل نہیں ہو سکتا۔" وکلاء نے کہا کہ حکومت کو اس معاملے میں احتیاطی اور پیشگی قانونی اقدامات کرنے چاہئیں، نہ کہ کسی بڑے سانحے کے وقوع پذیر ہونے کے بعد کارروائی کی جائے۔ سینئر وکلاء نے مؤقف اختیار کیا کہ کتاب کے متعدد مندرجات اور عبارات پر مختلف علمی، مذہبی اور قانونی حلقوں کی جانب سے اعتراضات سامنے آئے ہیں۔ بالخصوص صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور دیگر مقدس اسلامی شخصیات سے متعلق مواد کا مکمل سیاق و سباق کے ساتھ جائزہ لیا ہے جو قرآن و سنت کے منافی ہے۔ ناشر مولوی اللہ وسایا کے کردار کی تحقیقات پریس کانفرنس میں سینئر وکلاء نے کتاب کے ناشر مولوی اللہ وسایا کے کردار کے حوالے سے بھی سوالات اٹھائے۔ وکلاء نے کہا کہ حساس مذہبی مواد شائع کرنے والا ناشر اپنی قانونی اور معاشرتی ذمہ داری سے صرف یہ کہہ کر بری الذمہ نہیں ہو سکتا کہ اس نے کسی دوسرے شخص کی تحریر شائع کی ہے۔ سینئر وکلاء نے مولوی اللہ وسایا سے منسوب ماضی کے بعض متنازعہ اشاعتی معاملات کی بھی تحقیقات اور قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا۔ ختم نبوت ﷺ کے مقدس عنوان کو متنازعہ معاملات کی ڈھال نہ بنایا جائے سینئر وکلاء نے کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت ﷺ پوری امت مسلمہ کا متفقہ اور مشترکہ عقیدہ ہے۔ اس مقدس عنوان کو کسی فرد یا گروہ کے متنازعہ اشاعتی معاملات کے دفاع یا کسی مسلکی تنازعے کی ڈھال نہیں بنایا جانا چاہیے۔ وکلاء نے کہا کہ جو افراد تحفظ ختم نبوت ﷺ کے عنوان سے کام کرتے ہیں، ان پر مزید ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اتحاد امت، امن اور مذہبی ہم آہنگی کو فروغ دیں اور ایسے اقدامات سے اجتناب کریں جو معاشرے میں انتشار پیدا کرنے کا سبب بن سکتے ہوں۔ متعلقہ اداروں اور قانونی فورمز سے رجوع کا اعلان سینئر وکلاء نے اعلان کیا کہ معاملہ پریس کانفرنس تک محدود نہیں رہے گا اور کتاب کے متعلقہ اقتباسات، دستیاب دستاویزی شواہد اور قانونی نکات کے ساتھ حسب دائرہ اختیار درج ذیل اداروں اور فورمز سے رجوع کیا جائے گا: 1. اسلامی نظریاتی کونسل، پاکستان 2. متحدہ علماء بورڈ پنجاب 3. محکمہ اوقاف و مذہبی امور پنجاب 4. پنجاب قرآن بورڈ 5. ڈائریکٹر جنرل پبلک ریلیشنز، پنجاب 6. محکمہ داخلہ، حکومت پنجاب 7. پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (PTA) 8. نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (NCCIA) 9. متعلقہ پولیس، ضلعی پولیس افسر اور مجاز فوجداری عدالت 10. لاہور ہائی کورٹ، راولپنڈی بنچ سمیت متعلقہ ہائی کورٹ فورم وکلاء نے کہا کہ ہر ادارے سے اس کے قانونی دائرہ اختیار کے مطابق باقاعدہ درخواست کے ذریعے رجوع کیا جائے گا اور ضروری دستاویزات اور شواہد پیش کیے جائیں گے۔ سینئر وکلاء نے حکومت اور متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا: * قانون کے تقاضے پورے کرتے ہوئے کتاب کی مزید اشاعت، فروخت، تقسیم اور تشہیر روکنے کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں۔ * ناشر اور کتاب کے ذخیرہ، تقسیم اور تشہیر میں ملوث افراد کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔ * کسی بھی قابلِ تعزیر جرم کے ثابت ہونے پر ذمہ دار افراد کے خلاف فوجداری کارروائی کی جائے۔ * ملک میں فرقہ وارانہ کشیدگی اور دہشت گردی کے ممکنہ خطرے کو روکنے کے لیے پیشگی اقدامات کیے جائیں۔ * عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے قائدین سے مطالبہ کیا جاتا ہے کہ مولانا اللہ وسایا کو فوری عہدے سے برطرف کیا جائے اور مالی معاملات کا احتساب کیا جائے کہ کتاب کن پیسوں سے چھپی ہے اور یہ پیسے کس نے دیئے کہاں سے آئے اور کتاب فروخت کرنے کے بعد وہ پیسے کہاں خرچ کیئے گئے آخری انتباہ::: سینئر وکلاء نے کہا: "ہم حکومت کو واضح طور پر متنبہ کرتے ہیں کہ اس معاملے کو معمولی اشاعتی تنازع سمجھ کر نظر انداز نہ کیا جائے۔ پاکستان نے فرقہ وارانہ دہشت گردی کے خلاف بے شمار قربانیاں دی ہیں۔ ہم کسی ایسی کتاب، تحریر یا سرگرمی کو ملک میں دوبارہ مذہبی تصادم اور دہشت گردی کی بنیاد بننے کی اجازت نہیں دے سکتے۔ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ کسی ممکنہ سانحے سے پہلے قانون کے مطابق مؤثر اقدامات کرے۔" سینئر وکلاء نے واضح کیا کہ ان کا مقصد کسی فرد یا مکتب فکر کے خلاف محاذ آرائی نہیں بلکہ قانون کی بالادستی، احترام مقدسات، امن عامہ اور پاکستان میں مذہبی ہم آہنگی کا تحفظ ہے۔ اگر متعلقہ اداروں کی جانب سے قانون کے مطابق ضروری کارروائی نہ کی گئی تو سینئر وکلاء متعلقہ ہائی کورٹ سمیت دستیاب آئینی و قانونی فورمز سے رجوع کرنے کا حق محفوظ رکھتے ہیں

بقیہ نمبر 30

خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کی توثیق کے لیے قوائد معطل کرنے کی تحریک مشترکہ اجلاس میں پیش کی گئی، تحریک وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے پیش کی۔ صدر مملکت کی جانب سے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کی توثیق کی قرارداد مشترکہ اجلاس میں پیش کی گئی، اپوزیشن اراکین نے پارلیمنٹ کے سیشن میں احتجاج شروع کر دیا۔ اپوزیشن اراکین بازوؤں پر کالی پٹیاں باندھ کر اجلاس میں شریک ہوئے، اپوزیشن نے گنتی چیلنج کر دی۔ اسپیکر نے قرارداد کے حق اور مخالفت میں اراکین کو گننے کی ہدایت کی، خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کی قرارداد کے حق میں 214 اراکین نے حمایت کی، 56 اراکین نے قرارداد کی مخالفت کی۔

بقیہ نمبر 31

سٹاڈوب میں کی گئی، ہلاک دہشت گردوں کی شناخت عبداللہ ولد سید بشر، منصور علی ولد عبدالمطلب اور غفران اللہ ولد افضل خان کے ناموں سے ہوئی۔ ہلاک دہشت گرد ٹی ٹی پی کمانڈر مظفر عرف خالد گروپ سے تعلق رکھتے تھے، ہلاک دہشت گردوں سے قومی شناختی کارڈز برآمد ہوئے، جس کے مطابق تینوں کا تعلق ضلع سوات سے تھا

بقیہ نمبر 32

ڈرافٹ الیکشن پروگرام کے جواب میں مورخہ 14 اکتوبر 2026 کو جواب دیا ہے کہ صوبائی حکومت دسمبر میں گہری دھند اور سخت سرد موسمی حالات اور اس کے بعد فروری میں ماہ رمضان کے شروع ہونے کی وجہ سے بلدیاتی انتخابات 3 مرحلوں میں کروانا چاہتی ہے۔ جو کہ اپریل 2027 میں ہونگے۔ الیکشن کمیشن نے حکومت پنجاب کے جواب کو غیر تسلی بخش قرار دیا اور کہا کہ صوبائی گورنمنٹ کے ساتھ الیکشنز ایکٹ کی دفعہ 219(3) کے تحت مورخہ 20 اگست 2026 کو مشاورتی عمل مکمل کر لیا گیا تھا۔ جس میں صوبائی حکومت نے پنجاب میں بلدیاتی انتخابات مورخہ 15 دسمبر 2026 سے 15 جنوری 2027 کے دوران کروانے پر رضامندی ظاہر کردی تھی۔ اب صوبائی حکومت مذکورہ بالا تجویز کردہ تاریخوں کو تبدیل کروانا چاہتی ہے۔ الیکشن کمیشن نے اپنی آئینی اور قانونی ذمہ داریوں کو مدنظر رکھتے ہوئے پنجاب میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کا فیصلہ کیا اور فوری طور پر الیکشن شیڈول جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ لہذا دفتر کو حکم دیا کہ پنجاب میں بلدیاتی انتخابات کا ڈرافٹ الیکشن پروگرام الیکشن کمیشن کی منظوری کیلئے فوراً پیش کریں۔ مزید الیکشن کمیشن نے صوبائی حکومت کو افسران کی لسٹ مہیا کرنے کا کہا تھا، تاکہ انہیں بطور ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر، ریٹرننگ آفیسر اور اسسٹنٹ ریٹرننگ آفیسر تعینات کیا جاسکے۔ یہ لسٹیں ابھی تک مہیا نہ کرنے پر مایوسی کا اظہار کیا گیا اور صوبائی حکومت کو کہا کہ وہ ایک ہفتہ کے اندر یہ لسٹیں مہیا کریں۔ الیکشن کمیشن کو کنٹونمنٹ انتخابات کے انعقاد سے متعلق بتایا گیا کہ ایڈیشنل سیکرٹری وزارت دفاع، ڈائریکٹر جنرل ملٹری لینڈ اینڈ کنٹونمنٹ ڈیپارٹمنٹ سے مورخہ 15 اپریل 2026 کو مشاورتی اجلاس ہوا تھا۔ جس میں الیکشن کمیشن نے سیکرٹری وزارت دفاع کو کہا تھا کہ وہ فیڈرل گورنمنٹ کو سمری بھیجیں تاکہ فیڈرل گورنمنٹ کنٹونمنٹ ایکٹ 1924 کی سیکشن 19(D) کے تحت الیکشن کمیشن کو کنٹونمنٹس کے انتخابات کے انعقاد کی باقاعدہ درخواست کرے تاکہ الیکشن کمیشن کنٹونمنٹس میں انتخابات کا شیڈول دے سکے۔ اس سلسلے میں وزارت دفاع کو کئی یاد دہانی خطوط لکھے گئے اور جناب چیف الیکشن کمشنر کی طرف سے جناب وزیراعظم کو بھی اس سلسلے میں خط ارسال کیا گیا لیکن کہیں سے بھی کوئی خاطر خواہ جواب موصول نہیں ہوا۔ اس کیس میں بھی الیکشن کمیشن نے اپنی آئینی اور قانونی ذمہ داریوں کو مدنظر رکھتے ہوئے کنٹونمنٹس میں انتخابات کے انعقاد کا فیصلہ کیا اور الیکشن شیڈول فوری طور پر دینے کا فیصلہ کیا۔ لہذا دفتر کو حکم دیا کہ کنٹونمنٹس میں انتخابات کا الیکشن پروگرام فوری طور پر الیکشن کمیشن کو منظوری کیلئے پیش کیا جائے

بقیہ نمبر 33

ہسپتال کی جانب سے اس سلسلے میں ہیلپ ڈیسک بھی قائم کر دیا گیا تھا جو متاثرین کے حوالے سے معلومات کی فراہمی اور زخمیوں کے اندراج کا کام کر رہا تھا جبکہ بعض عملے کے ذمے ان زخمی یا جاں بحق بچوں کی ڈاکومینٹیشن مکمل کرنا تھا۔ ہسپتال کی جاری حتمی فہرست کے مطابق ان بچوں میں دو ٹیچرز سمیت 14 فیمیل بچیاں شامل تھیں جبکہ باقی تمام بچے تھے۔ بچوں کی عمریں بھی 6 سے 13 سال کے درمیان تھیں۔ خواتین ٹیچرز میں 25 سالہ ثمرین اور 27 سالہ مہوش شامل ہیں۔ فہرست کے مطابق جن بچوں کی اموات کو کنفرم کیا گیا ہے ان میں ابراہیم، محمد، کاشف نجیب، اعظم، عبدالبصیر، عظیم اللہ، زبیر جان، ہمدان، بصیر خان، ابوذر، ساحل خان، مبشر، حماد خان، ابرار، سنان خان، عثمان، محمد، شاہ فیصل، عزیز محمد، حبیب اللہ کے علاوہ 6 سالہ مدینہ، 7 سالہ حلیمہ بی بی اور 35 سالہ ثمرین بھی شامل ہیں۔ اسی طرح چار جاں بحق بچوں کی تاحال کوئی شناخت نہیں ہو سکی۔ فہرست کے مطابق جن 30 بچوں کو طبی علاج فراہم کر کے ڈسچارج کیا گیا ان میں صفا، عمیر خان، سیما بی بی، تنزیلہ بی بی، مہوش، ثنائی بی بی، نساء بی بی، عمر خان، نادیہ بی بی، شبیر خان، انیسہ حبیب، ادریس، دانیال، ابراہیم، حاجراں بی بی، یوسف خان، فضل ملک، حفصہ، نفیسہ، شاپی بی، موسیٰ، متاشہ، عمران، طلحہ، اویس سید ابرار، ابراہیم شامل ہیں۔ نصیر اللہ بابر میموریل ہسپتال میں لائے جانے والوں میں 32 بچوں میں 26 بچے تھے اور 6 بچیاں تھیں۔ دو لاشیں اور 33 زخمی نصیر اللہ بابر میموریل اسپتال لائے گئے دیر کالونی اسکول گرنے کے واقعے میں جاں بحق دو افراد کی لاشیں اور 33 زخمی بچوں کو نصیر اللہ بابر میموریل اسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ انتظامیہ کے بعد واقعے کی اطلاع ملتے ہی اسپتال میں ایمرجنسی نافذ کردی گئی۔ وزیراعظم شہباز شریف نے اسکول کی چھت گرنے کے واقعے میں قیمتی جانوں کے نقصان پر گہرے افسوس اور رنج کا اظہار کرتے ہوئے معصوم بچوں سمیت جاں بحق ہونے والوں کی بلندی درجات کی دعا کی۔ انہوں نے جاں بحق ہونے والوں کے اہل خانہ سے اظہار تعزیت اور ان کے لیے صبر جمیل و زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا بھی کی۔ وزیراعظم نے زخمیوں کو ہر ممکن طبی امداد فراہم کرنے کی ہدایت بھی کی

بقیہ نمبر 34

مختلف تجارتی تنظیموں اور ٹیکس بار ایسوسی ایشنز کی جانب سے کی جانے والی درخواستوں کے پیش نظر کیا گیا ہے۔ فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی جانب سے جاری کردہ سرکلر کے مطابق، اس ریلیف کا اطلاق ان افراد پر ہوگا جن کے لیے گوشوارے جمع کرانے کی اصل آخری تاریخ 30 ستمبر 2026 تھی اور بعد میں اسے بڑھا کر 15 اکتوبر 2026 کیا گیا تھا۔ انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کے سیکشن 214A کے تحت حاصل اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے اب اس تاریخ میں مزید پندرہ دن کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ ٹیکس دہندگان اب بغیر کسی جرمانے کے 31 اکتوبر 2026 تک اپنے انکم ٹیکس ریٹرنز فائل کر سکتے ہیں

بقیہ نمبر 35

سے تعلق رکھنے والے دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق سیکیورٹی فورسز نے فوری اور فیصلہ کن کارروائی میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو تباہ کر دیا گیا، آپریشن کے دوران بھارتی سرپرستی میں سرگرم 7 دہشت گرد ہلاک کر دیے گئے، ہلاک دہشت گردوں کے ٹھکانے سے اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکا خیز مواد بھی برآمد ہوا۔ آئی ایس پی آر نے کہا کہ علاقے میں ممکنہ دیگر دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے کلیئرنس آپریشن جاری ہے

بقیہ نمبر 36

خلاف درج تمام مقدمات کی تفصیل طلب کرلی۔ جبکہ جسٹس ملک شہزاد احمد خان نے ریمارکس دیئے ہیں کہ بندے کے خلاف 200 مقدمات درج کرلیے جاتے ہیں پتا نہیں وہ دنیا میں کہاں درج ہوتے ہیں، زمینی حقائق پر ہم آنکھیں بند نہیں کرسکتے۔ جسٹس شہزاد ملک احمد خان کی سربراہی میں جسٹس شکیل احمد پر مشتمل 2 رکنی بینچ نے جعلی ڈگری فوجداری کیس میں ٹرائل کورٹ کی جانب سے 2 سال سزا کو کالعدم قرار دینے اور عبوری ضمانت کی درخواست پر سماعت کی۔

بقیہ نمبر 37

رہنماؤں نے تمام مسائل کے حل کے لئے مذاکرات اور سفارت کاری کو واحد راستہ قرار دینے پر اتفاق کیا۔ دوران گفتگو دونوں وزرائے خارجہ نے مذاکرات کو آگے بڑھانے اور کشیدگی میں کمی کی کوششوں کی حمایت جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ دفتر خارجہ کے بیان کے مطابق دونوں رہنماؤں نے باہمی دلچسپی کے تمام امور پر قریبی رابطہ برقرار رکھنے پر بھی اتفاق کیا۔

بقیہ نمبر 38

انسداد پولیو اقدامات پر اظہار اطمینان کیا اور ٹھوس اقدامات کا تسلسل جاری رکھنے کی ہدایت کی۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ پولیو کے خلاف قومی مہم میں جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر جوانوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں

بقیہ نمبر 39

ہمالیائی خطوں کے درمیان تعاون سے گلیشیئرز کے پگھلاؤ کے اثرات سے نمٹنے میں مدد مل سکتی ہے۔ مصدق ملک نے مزید کہا کہ موسمیاتی خطرات سے نمٹنے کیلئے سائنسدانوں اور پالیسی سازوں کے درمیان رابطے مضبوط بنانا ضروری ہے۔

بقیہ نمبر 40

وکیل نے کہا کہ حماد اظہر کے حوالے سے تفتیشی اپنا بیان بدل رہا ہے، پچھلی بار کہا کہ ڈنڈا اور دیگر سامان برآمد ہو گیا اس بار کیا برآمد کرنا ہے، پولیس کون سی ریکوری چاہتی ہے، ایف آئی آر کے مطابق تو حماد اظہر موقع پر موجود ہی نہیں تھے، جب وہ موقع پر موجود ہی نہیں تھا تو ریکوری کیسی، پولیس نے اتنے دنوں تک کسی کا ریمانڈ نہیں لیا، ابھی تک چالان کیوں مکمل نہیں کیا جا سکا۔ وکیل نے کہا کہ پولیس 2023 سے آج تک کیا کر رہی ہے، 37 دن کا ریمانڈ لینے کے باوجود تفتیش مکمل نہیں کی، اگر تفتیش آگے نہیں بڑھ رہی تو مزید جسمانی ریمانڈ کی ضرورت نہیں۔ وکیل نے استدعا کی کہ عدالت ملزم کو جوڈیشل ریمانڈ پر جیل بھجوا دے۔

بقیہ نمبر 41

کرے گا۔ اس اشتراک کو پاکستان میں ہاکی کے پائیدار اور روشن مستقبل کی جانب ایک اور اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔

معاہدے کی پروقار تقریب میں وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و اصلاحات احسن اقبال اور چیئرمین وزیراعظم یوتھ پروگرام رانا مشہود احمد خان نے بالخصوص شرکت کی۔ اس موقع پر پاکستان ہاکی کے نامور اولمپیئنز حسن سردار، ناصر علی، طاہر زمان، خواجہ جنید اور ہاکی فیملی سے تعلق رکھنے والی دیگر ممتاز شخصیات بھی موجود تھیں۔ حکومتی قیادت اور سابق اولمپیئنز کی موجودگی اس مشترکہ عزم کی عکاسی کرتی ہے کہ پاکستان ہاکی کا کھویا ہوا مقام واپس دلایا جائے گا اور قومی کھلاڑیوں کے لیے نئے اور بہترین مواقع پیدا کیے جائیں گے۔ پاکستان ہاکی فیڈریشن اور کھلاڑیوں کی جانب سے وانگل گروپ کا شکریہ ادا کیا گیا کہ انہوں نے قومی کھیل پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے اس کی بحالی کے سفر میں شراکت داری اختیار کی۔ تمام شراکت داروں نے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ مشترکہ کوششوں کے ذریعے پاکستان ہاکی کو دنیا میں ایک بار پھر وہی عروج دلایا جائے گا جس کا وہ حقدار ہے۔

بقیہ نمبر 42

تاہم، مقصد حاصل ہونے پر پارلیمنٹ جب چاہے ایمرجنسی ختم کرنے کا اختیار رکھتی ہے کیونکہ ہمیشہ کے لیے کوئی بھی چیز نافذ نہیں رکھی جاسکتی۔ ایمرجنسی کے نفاذ اور سیاسی صورتحال پر گفتگو کرتے ہوئے رانا ثناءاللہ نے کہا کہ فیصل واوڈا کی گفتگو سے ہمارا کوئی سروکار نہیں ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگر پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) دہشت گردی کے خلاف پاکستان کے ساتھ کھڑی ہوتی تو یہ سخت اقدام اٹھانے کی نوبت نہ آتی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ پاکستان کی بقا کی جنگ ہے اور اب یہ وہ روایتی دہشت گردی نہیں رہی جس کا ملک کو گزشتہ 40 سال سے سامنا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ معرکہ حق میں دشمن دیکھ چکا ہے کہ وہ کھلی عالمی جنگ نہیں لڑ سکتا، اس لیے اس نے مختلف پراکسیز کے ذریعے پاکستان کو نقصان پہنچانے کا ارادہ کیا ہے۔ اسی لیے ملک کی سیاسی و عسکری قیادت نے متفقہ فیصلہ کیا ہے کہ اب دہشت گردی کا پوری قوت سے خاتمہ کیا جائے گا۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ کالعدم تنظیمیں اور پی ٹی آئی کے بعض عناصر بھتہ خوری اور منشیات کے دھندے میں ملوث ہیں، اور جو شخص پاکستان کے دشمنوں کی پناہ میں بیٹھا ہو اس سے کسی خیر کی توقع نہیں کی جا سکتی۔ سابقہ مذاکرات کے حوالے سے بات کرتے ہوئے رانا ثنا اللہ نے انکشاف کیا کہ حکومت کی جانب سے مذاکرات کرنے والے افراد انتہائی سینئر اور معاملے کا مکمل ادراک رکھنے والے تھے۔ تاہم، جب مذاکراتی ٹیم سہیل آفریدی سے بات کرتی تھی تو وہ پیچھے کسی اور سے ہدایت لیتے تھے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ پسِ پردہ مراد سعید موجود تھے جو ان مذاکرات کو کامیاب نہیں ہونے دیتے تھے، کیونکہ ان کے ذہن میں ایک جھوٹا تصور تھا کہ وہ اسلام آباد جا کر اینٹ سے اینٹ بجا دیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایمرجنسی کے باوجود صوبے کی تعمیر و ترقی کے تمام تر کام معمول کے مطابق اور ساتھ ساتھ جاری رہیں گے۔

بقیہ نمبر 43

وزیر دفاع خواجہ آصف نے اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی سے ملاقات کی، محمود خان اچکزئی اور خواجہ آصف ایک دوسرے کے کانوں میں باتیں کرتے رہے۔ اس کے علاوہ قومی اسمبلی ایوان میں اے این پی کے سربراہ ایمل ولی خان نے چیئرمین پی پی پی بلاول بھٹو زرداری سے ملاقات کی، ایمل ولی خان نے اپنے موبائل پر بلاول بھٹو زرداری کا نمبر ایڈ کروایا۔ بلاول بھٹو زرداری اور ایمل ولی خان کچھ دیر آپس میں باتیں کرتے رہے۔

بقیہ نمبر 44

نیاز محمد جنوبی وزیرستان میں تعینات تھے اور اپنی نجی گاڑی میں وزیرستان کے علاقے سراروضہ جا رہے تھے کہ انہیں فائرنگ کا نشانہ بنایا گیا۔ پولیس کے مطابق فائرنگ کی زد میں آکر دو راہگیر بچے بھی زخمی ہوئے۔ لاشوں کو ضروری کارروائی کے لیے ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر اسپتال ٹانک منتقل کر دیا گیا۔ دوسری جانب کرک کے علاقے درگہ شہیدان میں سڑک پر نصب آئی ای ڈی ناکارہ بنا دیا گیا، سڑک پر نصب بارودی مواد پولیس پر حملے کیلئے رکھا گیا تھا، پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ممکنہ دہشتگردی کی کوشش ناکام بنادی۔

بقیہ نمبر 45

ہوں گے۔ پہلے مرحلے کے تحت 5 دسمبر کو گلگت بلتستان کے تین بڑے شہروں یعنی گلگت، اسکردو اور چلاس کی میونسپل کارپوریشنز کے الیکشن کروائے جائیں گے، جن کے لیے کاغذاتِ نامزدگی جمع کرانے کا سلسلہ 26 اکتوبر سے شروع ہوگا۔ انتخابات کے دوسرے مرحلے کا انعقاد اپریل 2027ء میں کیا جائے گا، جس میں یونین کونسلز، ضلعی کونسلز اور میونسپل کمیٹیوں کے الیکشن کروائے جائیں گے۔ چیف الیکشن کمشنر نے واضح کیا کہ انتخابات ملٹی وارڈ (Multi-ward) کی بنیاد پر ہوں گے اور اس میں خواتین کی نمائندگی 17 فیصد رکھی گئی ہے، جبکہ نوجوانوں، اقلیتوں اور معذور افراد کے لیے بھی مخصوص نشستیں مختص کی گئی ہیں۔ سرکاری دستاویزات کے مطابق میونسپل کارپوریشن گلگت (کل 52 نشستیں): ہوں گی 42 اراکین کا انتخاب براہِ راست ہوگا، جبکہ 7 نشستیں خواتین، 1 غیر مسلم، 1 یوتھ اور 1 معذور افراد کے لیے مخصوص کی گئی ہے۔ میونسپل کارپوریشن اسکردو (کل 28 نشستیں): 21 براہِ راست منتخب اراکین ہوں گے، جبکہ 4 نشستیں خواتین، 1 غیر مسلم، 1 یوتھ اور 1 معذور افراد کے لیے مختص ہے۔

بقیہ نمبر 46

81 کی شق (da) کو قرار دیا ہے، پنجاب حکومت کی جانب سے کہا گیا ہے کہ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کی مالی ذمہ داری وفاق پر عائد ہوتی ہے۔ دستاویزات کے مطابق وفاقی وزارت خزانہ نے الیکشن کمیشن کی درخواست پر پنجاب سے رقم مانگی تھی، پنجاب نے ابتدا میں فنڈز جاری کرنے پر آمادگی ظاہر کی، بعد میں آئینی شق سامنے رکھتے ہوئے کہا کہ صوبائی حصے سے 12 ارب 52 کروڑ روپے کی براہِ راست کٹوتی قبول نہیں۔ محکمہ بلدیات، قانون اور خزانہ نے بھی اخراجات وفاق سے لینے کے موقف کی حمایت کی ہے۔

بقیہ نمبر 47

وفاقی وزیر صحت نے کہا درآمدی ادویات بھی ملک بھر میں "ٹو ڈی بارکوڈ" کے بغیر فروخت نہیں کی جا سکتیں۔ وزارت صحت ادویات پر ٹو ڈی بارکوڈ کینفاذ کیلئے ڈیڑھ سال سیکام کر رہی ہے۔ نو اکتوبر کے بعد مینوفیکچر ہونے والی ہر دوا پر 2 ٹو ڈی بارکوڈ لگانا لازم ہے۔ مصطفی کمال نے کہا ڈریپ نے دواساز کمپنیوں کے نمائندوں اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کی متعلقہ تربیت مکمل کر لی ہے۔ فارمیسیز، میڈیکل اسٹورز اور عام شہری موبائل ایپ کے ذریعے دوا اصلی یا نقلی ہونے کی تصدیق کر سکیں گے۔ دوا کی قیمت اور ایکسپائری ڈیٹ معلوم کر سکیں گے۔

بقیہ نمبر 48

مذاکرات میں سنجیدہ تھے اور پیپلز پارٹی ان کے جذبے کی قدر کرتی ہے۔ شیری رحمٰن نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی نے اس ملک کے لیے اپنے قائدین اور کارکنوں کا خون دیا ہے اور تاریخ کے زخموں سے بہت کچھ سیکھا ہے، اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ پیپلز پارٹی ماورائے آئین کسی اقدام پر رضامندی ظاہر کر رہی ہے تو یہ غلط ہے، پیپلز پارٹی آئین بنانے والی اور اس کی قدر کرنے والی جماعت ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی کے دور میں تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کے افراد کو واپس لایا گیا، اب ہمیں اپنی سرزمین پر ریاستی عملداری بحال کرنا ہوگی، دہشت گردی کے خلاف جنگ ریاستی سطح پر مل کر لڑنا ضروری ہے اور ریاست کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمے داری ہے۔ شیری رحمٰن نے کہا ہے کہ مذاکرات کے دوران اپوزیشن کے متعدد مطالبات تسلیم کیے گئے تھے اور اپوزیشن اپنے بیشتر مطالبات منوانے میں کامیاب ہو چکی تھی، اگر مذاکرات کامیاب ہوتے تو پولیس اور سیکیورٹی اداروں کا کردار مزید مؤثر ہوتا تاہم اپوزیشن خود مذاکراتی عمل سے الگ ہو گئی، بیرونی اثر و رسوخ کے تحت بھی مذاکراتی عمل متاثر ہوا۔ پیپلز پارٹی کی رہنما نے کہا کہ لانگ مارچ اور احتجاجی سیاست مسائل کا حل نہیں، ملک کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے قومی مفاد کو ترجیح دینا ہوگی، ملک کو اس وقت متعدد مسائل کا سامنا ہے اور خطے کی صورت حال کے اثرات ہر فرد پر مرتب ہو رہے ہیں، قومی سانحات کا مقابلہ اتحاد اور یکجہتی سے کیا جا سکتا ہے، جبکہ دہشت گردی سے متاثرہ اضلاع کے عوام کی مشکلات کا ادراک بھی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ کسی ایک فرد کے بجائے ریاست اور عوامی مفاد کو مقدم رکھا جانا چاہیے، ملک کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے قومی اتحاد اور مشترکہ حکمت عملی ناگزیر ہے، موچیں آپ جو معاہدہ کے بغیر کس بند گلی میں چلے گئے ہیں، معاہدے پر دستخط ہوتے تو بانی کو تمام سہولتیں ہم یقینی بنانے میں ساتھ دیتے، ہمیں حب الوطنی کا کوئی درس نہ دے، رانا ثنا اللہ کو جیل میں ڈالا گیا کوئی ہنگامہ نہیں ہوا، فریال تالپور کو گرفتار کیا گیا ہم نے کوئی لانگ مارچ نہیں کیا، مجھے میری سرزمین واپس دیں۔

بقیہ نمبر 49

میں کسی قسم کا جانی یا مالی نقصان ہوا ہے۔ میزائل حملے کی ذمہ داری بھی کسی فریق کی جانب سے قبول کئے جانے کی اطلاع نہیں ہے۔ واقعے سے متعلق مزید تفصیلات اور آزاد ذرائع سے تصدیق سامنے آنا باقی ہے۔

بقیہ نمبر 50

کر دیے۔ بانی پی ٹی آئی کو اڈیالہ جیل میں ہونے کی وجہ سے عدالت میں پیش نہ کیا جا سکا۔ جوڈیشل مجسٹریٹ شائستہ کنڈی نے کیسز پر سماعت کی، عدالت نے کیس کی اگلی سماعت میں شہادتیں طلب کرتے ہوئے کیسز کی مزید سماعت 25 نومبر تک ملتوی کردی۔ بانی پی ٹی آئی و دیگر کیخلاف دفعہ 144 کی خلاف ورزی پر تھانہ سیکرٹریٹ میں مقدمات درج ہیں۔

بقیہ نمبر 51

نے خیبر پختونخوا کی سیکیورٹی صورتحال سے بلاول بھٹو زرداری کو آگاہ کیا۔ ذرائع کے مطابق محسن نقوی اور بلاول بھٹو کے درمیان ملاقات کچھ دیر تک جاری رہی۔

بقیہ نمبر 52

اکتوبر 1951 کو راولپنڈی کے کمپنی باغ (لیاقت باغ) میں شہید کر دیا گیا تھا۔ نواب زادہ لیاقت علی خان کے یوم شہادت کے سلسلے میں ملک بھر میں مسلم لیگ اور دیگر سیاسی جماعتوں اور تنظیموں کے زیر اہتمام سیمینارز، مذاکرے، کانفرنسز اور دیگر تقریبات کا اہتمام کیا جائے گا جس سے خطاب کرتے ہوئے سیاسی قائدین اور مقررین شہید ملت خان لیاقت علی خان کی تاریخ ساز خدمات کو خراج عقیدت پیش کریں گے

بقیہ نمبر 53

کی شہادتوں پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے متاثرہ خاندانوں سے دلی تعزیت کی ہے۔ حافظ نعیم الرحمن نے اپنے ایکس اکاؤنٹ پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا پوری قوم غمگین ہے، پھول جیسے بچے حکمرانوں کی غفلت اور نا اہلی کا شکار ہو گئے۔ یہ واقعہ کسی دور دراز علاقے میں نہیں بلکہ صوبائی دارالحکومت پشاور میں ہوا ہے۔ عمارت گرنے کے نتیجے میں اموات کے واقعات کراچی اور لاہور میں بھی پیش آ چکے ہیں۔ کتنا بڑا قومی المیہ ہے کہ سیاسی جماعتیں 40 سال، 18 سال، 13 سال تک صوبوں پر راج کرتی ہیں مگر نچلی سطح تک بلدیاتی نظام و نمائندوں کو اختیارات دینے کو تیار نہیں۔ حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ ایک عمارت بنانے کھڑے ہوں تو دسیوں ادارے رشوت مانگنے آجاتے ہیں مگر جب اہل علاقہ کہیں نشاندہی کرتے ہیں کہ بلڈنگ خستہ حال ہو چکی ہے تو کہیں کوئی نوٹس لینے والا نہیں ہوتا۔ اگر بلڈنگ کنٹرول کا محکمہ صوبائی حکومتوں کے بجائے بلدیاتی نمائندوں کے ماتحت ہو تو نہ صرف اس طرح کے واقعات کو رونما ہونے سے روکا جا سکتا ہے بلکہ اہل علاقہ فوری احتساب اور ذمے داران کی گرفت کر سکتے ہیں۔ ایک ہی حل ہے کہ ملک بھر میں بااختیار شہری حکومتیں قائم کی جائیں۔ یہی اصل جمہوریت ہے اور یہی مسائل کا حل ہے۔

بقیہ نمبر 54

دورہ انگلینڈ سے 21 اکتوبر کو واپسی ہوگی۔

بقیہ نمبر 55

ہے، نوجوانوں نے سب سے بڑا طوفان کھڑا کر دیا، مودی کی ناقابل شکست تصویر دھندلا رہی ہے۔ دی نیویارک کرنے چھاپا کہ 10 کروڑ ووٹر غائب اور اب احتجاج پر کریک ڈاؤن، کیا یہ جمہوریت کا خاتمہ ہے؟ اس کے علاوہ فنانشل ٹائمز نے کہا ہے کہ مودی چاہے جتنا چاہیں دبائیں، نوجوان اب چپ نہیں رہیں گے۔ دی اکنامسٹ نے تبصرہ کیا کہ 12 سال کے بعد مودی کو جین زی نے آڑے ہاتھوں لے لیا اور وہ مودی کی چالوں سے بالکل متاثر نہیں ہوتے۔

بقیہ نمبر 56

بینک کے سالانہ اجلاسوں کے موقع پر ہوئی۔ ملاقات میں پاکستان کی معاشی صورتحال، اصلاحاتی اقدامات اور اقتصادی اہداف پر عملدرآمد کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر خزانہ نے آئی ایم ایف حکام کو ملکی معیشت کی تازہ صورتحال اور مقررہ اہداف کے حصول کیلئے کئے جانے والے اقدامات پر بریفنگ دی۔

بقیہ نمبر 57

صوبہ خراسان رضوی میں افغانستان سے منشیات بالخصوص مصنوعی منشیات کی اسمگلنگ میں گزشتہ سال کے مقابلے میں چار گنا اضافہ ہوا۔ ایرانی بارڈر گارڈ کمانڈر سردار ماجد شجاع کے مطابق رواں سال کی پہلی ششماہی میں افغانستان سے ملحقہ ایرانی سرحد پر ڈیڑھ ٹن منشیات ضبط کی گئیں۔ افغانستان سے ملحقہ ایرانی سرحد پر ضبط کی گئی منشیات میں تقریبا 30 فیصد صنعتی منشیات شامل تھیں۔

راولپنڈی: ڈاکٹر مہر غزالہ یاسمین، ثمینہ رفیق شائلہ خان، ودیگر سپیشل طلباء کے سٹالوں کا دورہ کر رہے ہیں

راولپنڈی، آرٹ مقابلے میں خصوصی طلبہ کی پذیرائی

تقریب میں ثانیہ عاشق جبین، شعیب اقبال سید، شعیب جادون کی شرکت

راولپنڈی (جنرل رپورٹر) محکمہ خصوصی تعلیم حکومت پنجاب کے زیرِ اہتمام گلوبل پارٹنرشپ فار ایجوکیشن (GPE) اور یونیسف (UNICEF) کے اشتراک سے منعقدہ صوبائی آرٹ مقابلے اور معاون آلات کی تقسیم کی تقریب میں راولپنڈی ڈویژن کے خصوصی تعلیمی اداروں کے طلبہ نے بھرپور شرکت کی اور اپنی غیر معمولی تخلیقی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ راولپنڈی ڈویژن کے طلبہ کی شرکت کو مؤثر انداز میں منظم کرنے اور مقابلے میں ان کی نمائندگی کو یقینی بنانے میں ڈاکٹر مہر غزالہ یاسمین، پرنسپل گورنمنٹ اسپیشل ایجوکیشن سینٹر پنڈی گھیب، محترمہ ثمینہ رفیق، لیکچرر فائن آرٹس، گورنمنٹ ڈگری کالج آف اسپیشل ایجوکیشن راولپنڈی، اور محترمہ شائلہ خان، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

پی پی ورکرز کا پشاور اسکول حادثہ پر اظہار افسوس، تحقیقات کا مطالبہ

غیر محفوظ عمارتوں کو مقررہ معیار پر پورا اترنے تک بند کیا جائے صفدر عباسی، ناہید خان

اسلام آباد راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی ورکرز (پی پی ڈبلیو) کے صدر ڈاکٹر صفدر علی عباسی، سابق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

اسلام آباد، چیئرمین سینیٹ سید یوسف گیلانی رکن قومی اسمبلی سیدہ آمنہ بتول کو شیلڈ پیش کر رہے ہیں

صنعتی ترقی اور کاروباری استحکام کے لیے مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں، شفیق احمد بٹ

صنعتکاروں کے مسائل کا حل، روزگار کے نئے مواقع اور ملکی معیشت کا استحکام اولین ترجیحات ہونی چاہئیں، چیئرمین فرایا

صنعتکاروں کو سہولیات کی فراہمی، کاروباری سرگرمیوں کے فروغ اور سرمایہ کاری کے لیے اعتماد کی فضا پیدا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے

لاہور (پ،ر) فیروز پور روڈ انڈسٹری ایسوسی ایشن (FRIA) کے چیئرمین شفیق احمد بٹ نے کہا ہے کہ صنعتی شعبے کی ترقی ملکی معیشت کے استحکام، روزگار کے فروغ اور کاروباری سرگرمیوں میں اضافے کے لیے انتہائی اہم ہے۔ صنعتکاروں کو درپیش مسائل کے حل اور صنعتی ماحول کو بہتر بنانے کے لیے حکومتی اداروں اور کاروباری برادری کے درمیان موثر رابطہ ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ فیروز پور روڈ لاہور کا ایک اہم صنعتی مرکز ہے جہاں مختلف شعبوں سے وابستہ کاروباری ادارے ملکی معیشت میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ صنعتی ترقی کے لیے ضروری ہے کہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

ریاض ایئرپورٹ سفاکانہ حملہ انسانی اخلاقیات سے کھلی دشمنی، حافظ عبدالحمید عامر

تحفظ حرمین شریفین کی خاطر پوری قوم افواج کے شانہ بشانہ آہنی دیوار بن کر کھڑی

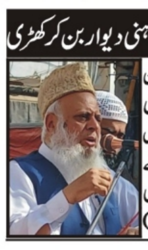

جہلم (نامہ نگار) ریاض ایئرپورٹ پر یمنی حوثی باغیوں کا سفاکانہ حملہ انسانی اخلاقیات سے کھلی دشمنی ہے، ان خیالات کا اظہار نائب امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان اور مہتمم جامعہ علوم اثریہ جہلم حافظ عبدالحمید عامر نے اپنے ایک بیان میں کیا، مزید انہوں نے کہا کہ ہم یمنی حوثی باغیوں کی طرف سے ریاض ایئرپورٹ پر کیے جانے والے بزدلانہ اور سفاکانہ میزائل حملے کی شدید (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

ہر شہری کو وافر، محفوظ، غذائیت بخش اور سستی خوراک کی فراہمی کے لیے پرعزم ہیں، رانا تنویر حسین

آج جدت اپنائیں، کل کو غذائیت فراہم کریں کا موضوع زرعی و غذائی نظام میں جدت کا تقاضا کرتا ہے، وفاقی وزیر

موسمیاتی تبدیلی، پانی کی قلت اور بڑھتی لاگت سے نمٹنے کے لیے جدید زرعی ٹیکنالوجی ضروری ہے

اسلام آباد (یو این پی) وفاقی وزیر قومی غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین نے کہا ہے کہ ہر شہری کو وافر، محفوظ، غذائیت بخش اور سستی خوراک کی فراہمی کے لیے پرعزم ہیں۔ رانا تنویر حسین نے کہا کہ آج جدت اپنائیں، کل کو غذائیت فراہم کریں کا موضوع زرعی و غذائی نظام میں جدت کا تقاضا کرتا ہے۔ عالمی یوم خوراک 2026 کے حوالے سے اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ قومی بیج پالیسی اور قومی زرعی بائیوٹیکنالوجی پالیسی منظور ہو چکی ہیں۔ قومی بیج پالیسی معیاری، تصدیق شدہ اور موسمیاتی اثرات کے خلاف مزاحم بیجوں تک بروقت رسائی بہتر بنائے گی۔ انہوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

چیئرمین سی ڈی اے کا اسلام آباد میں جاری ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ

شہریوں نے شہر کی ترقی، خوبصورتی اور بہتری کیلئے سی ڈی اے کی شاندار کاوشوں کو سراہا

اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) چیئرمین کیپیٹل ڈیولپمنٹ اتھارٹی (سی ڈی اے) سہیل اشرف نے اسلام آباد میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کا دورہ کیا، جن میں نیشنل پولیس اکیڈمی کی اپ گریڈنگ، ڈپلومیٹک انکلیو کی اپ لفٹنگ، کوہسار مارکیٹ اور جناح سپر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

اڈیالہ، ساتویں سالانہ محفل میلاد مصطفی نور کی برکات، کل ہو گی

اڈیالہ (نامہ نگار) ساتویں سالانہ عظیم الشان محفل میلاد مصطفی نور کی برکات،، 17 اکتوبر کو منعقد ہو گی۔ تمام تیاریاں مکمل۔ خصوصی خطاب علامہ عمر فیض قادری اور خصوصی نعت غلام مصطفیٰ قادری پیش کریں گے۔ محفل پاک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

گوجر خان میں پانی کی قلت سے شہری پریشان، بلدیہ نے موٹریں درست ہونے کی تصدیق کر دی

گوجر خان (بیورو رپورٹ) گوجر خان سٹی کے مختلف علاقوں میں پینے کے پانی کی قلت کے باعث شہریوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ پانی کی عدم دستیابی کے باعث شہریوں کی روزمرہ زندگی متاثر ہو رہی ہے، جبکہ بعض علاقوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

آبنائے ہرمز میں آئی فونز اور دیگر قیمتی الیکٹرانکس سامان سے لدا جہاز ڈوب گیا

تہران (آئی این پی) آبنائے ہرمز میں سنگاپور کا پرچم بردار بحری جہاز بارودی سرنگ سے ٹکرانے کے بعد ڈوب گیا۔ غیر ملکی خبر رساں اداروں کے مطابق پاسداران انقلاب کی بحریہ نے کہا کہ کنٹینر جہاز آبنائے ہرمز میں ایک غیر مجاز اور خطرناک بحری راستے سے گزرنے کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

آئی ایس ایس آئی سیمینار میں جنوبی ایشیا مسئلہ پر مبنی تعاون کا مطالبہ

ماہرین کا علاقائی رہنماؤں سے مشترکہ چیلنجز سے نمٹنے کیلئے مدبرانہ قیادت کا مظاہرہ کرنے پر زور

اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) انسٹیٹیوٹ آف اسٹریٹیجک اسٹڈیز اسلام آباد (آئی ایس ایس آئی) نے "جنوبی ایشیا میں علاقائیت کا ازسرنو تصور" کے عنوان سے ایک بین الاقوامی سیمینار کا انعقاد کیا۔ یہ بحث ایک واضح پیغام کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی: دنیا کا سب سے زیادہ آبادی والا اور اسٹریٹیجک لحاظ سے اہم خطہ روایتی اور غیر روایتی چیلنجز اور بڑھتی ہوئی کمزوریوں کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

راہزنی کی وارداتوں میں ملوث منظم گروہ کے دو ارکان گرفتار

ملزمان کے قبضے سے موبائل فون، نقدی اور اسلحہ معہ ایمونیشن برآمد

اسلام آباد (کرائم رپورٹر) راہزنی کی وارداتوں میں ملوث منظم گروہ کے دو ارکان گرفتار۔ گرفتار ملزمان کے قبضے سے چھینے گئے موبائل فون، نقدی اور وارداتوں میں استعمال ہونے والا اسلحہ معہ ایمونیشن برآمد۔ تفصیلات کے مطابق اسلام آباد پولیس تھانہ بنی گالہ پولیس ٹیم نے راہزنی کی وارداتوں میں ملوث منظم گروہ کے دو ارکان کو گرفتار کرلیا۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

پشاور، چیئرمین فلور ملز ایسوسی ایشن کے پی نعیم بٹ پریس کانفرنس کر رہے ہیں

مسلم ہینڈز ویلفیئر ٹرسٹ مینیجر مرزا کامران کی پوٹھوہار پریس کلب آمد

گوجر خان (بیورو رپورٹ) مسلم ویلفیئر ٹرسٹ کے ایریا مینیجر مرزا کامران نے پوٹھوہار پریس کلب گوجر خان کے نومنتخب عہدیداران سے ملاقات کی اور انہیں انتخابات میں کامیابی پر دلی مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر بیورو چیف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

ڈپٹی کمشنر لکی مروت کی تاجہ زئی کمپلیکس ٹاؤن شپ منصوبہ کا معائنہ

پشاور (نمائندہ شہرنمائندہ شہرنامہ) ڈپٹی کمشنر لکی مروت نے تاجہ زئی کمپلیکس ٹاؤن شپ لکی مروت میں جاری ترقیاتی منصوبوں کے معائنے کیئے۔ اس دوران انہوں نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

خوراک کا عالمی دن آج منایا جائے گا

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان سمیت دنیا بھر میں خوراک کا عالمی دن (آج) 16 اکتوبر کو منایا جائے گا اس دن کے منانے کا مقصد بھوک اور غربت کے پس پردہ عوامل کو بے نقاب کرنے کیلئے عوامی شعور اجاگر کرنا ہے اس دن کی مناسبت سے ملک بھر میں سماجی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

این آئی آر سی کا حکم، ڈیپوٹیشن سے متعلق خط پر عمل درآمد معطل

چیئرمین، ڈی جی اور ڈائریکٹر کیپیٹل ایمرجنسی سروسز کو تحریری جواب جمع کرانے کی ہدایت

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) سی ڈی اے مزدور یونین (سی بی اے) نے کیپیٹل ایمرجنسی سروسز ڈائریکٹوریٹ میں فائر مین، کال کارنگ سپروائزر، فائر کنٹرول سپروائزر، ایل ٹی وی ڈرائیور اور ایچ ٹی وی ڈرائیور سمیت مختلف کیڈرز کے ملازمین کو پنجاب سے ڈیپوٹیشن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

راول ڈیم چوک تا کشمیر چوک روڈ بند رہے گی

سرینہ ہوٹل سے راولپنڈی جانے والے سری نگر ہائی وے، نائنتھ ایونیو استعمال کرینگے

راولپنڈی سے اسلام آباد آنے والے 9th ایونیو، سری نگر ہائی وے استعمال کریں

اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) ٹریفک پولیس کا راول ڈیم چوک تا کشمیر چوک ضروری تعمیراتی کام کے سلسلے میں 15 اکتوبر 2026 تا اگلے حکم تک مکمل بندش کا اعلان کر دیا ٹریفک پولیس کے ترجمان کے مطابق عوام الناس کو مطلع کیا گیا ہے کہ راول ڈیم چوک تا کشمیر چوک مکمل روڈ بند ہوگا۔ متبادل راستے کے طور پر جی فائیو، سیکرٹریٹ، سرینہ ہوٹل سے راولپنڈی جانے والے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

اسلام آباد ٹریفک پولیس اور سعید ہسپتال میں معاہدہ طے پا گیا

جوانوں کو مفت چیک اپ سمیت دیگر طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی

اسلام آباد (کرائم رپورٹر) اسلام آباد ٹریفک پولیس کے افسران و اہلکاروں کی فلاح و بہبود کے لیے اہم اقدام۔ اسلام آباد ٹریفک پولیس اور سعید انٹرنیشنل ہسپتال کے درمیان طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے معاہدہ طے پا گیا۔ تفصیلات کے مطابق اسلام آباد ٹریفک پولیس کے افسران و اہلکاروں کی فلاح و بہبود اور صحت کے تحفظ کے لیے اقدامات کا سلسلہ جاری ہے۔ اس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

فلور ملز ایسوسی ایشن کا اضاخیل گودام سے گندم نہ اٹھانے کا اعلان

سیلاب کی نظر ہونے والی مضر صحت گندم زبردستی حوالے کی جا رہی ہے، نعیم بٹ

غیر معیاری گندم کی فراہمی طور پر روکی اور اس کی ذمہ داری کا تعین کیا جائے

پشاور (نمائندہ شہرنامہ) فلور ملز ایسوسی ایشن خیبر پختونخوا کے صدر محمد نعیم بٹ کے زیر صدارت اجلاس اضاخیل سے مضر صحت گندم کی فراہمی پر شدید تحفظات کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ اضاخیل گودام سے گندم نہیں اٹھائی جائے گی، مشترکہ اعلانیہ پاکستان فلور ملز ایسوسی ایشن خیبر پختونخوا کے چیئرمین محمد نعیم بٹ نے محکمہ خوراک کی جانب سے پشاور، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

ملتان، سردی کی آمد کے پیش نظر محنت کش لوگوں کیلئے رضائیاں تیار کر رہے ہیں

ملتان، پاکستان اور سری لنکا کی انڈر 17 کرکٹ ٹیموں میں میچ کھیلا جا رہا ہے

خیبر پختونخواہ کے جن اضلاع میں ایمرجنسی لگی ہے معدنیات سے مالا مال ہیں، سردار خادم طاہر

گاؤں محمد خیل میں معدنیات کے ذخائر محتاط اندازے کے مطابق 60 کھرب ڈالر ہیں جو کہ آج پاکستانی 680,16 کھرب روپے بنتے ہیں

اسلام آباد (اے این پی) مصطفی رائٹرز فورم کے سربراہ سردار خادم طاہر کہا ہے کہ کے پی کے جن 12 اضلاع میں جہاں ایمرجنسی لگی ہے۔ ان تمام اضلاع میں بیش قیمت خزانے اور اربوں کھربوں روپے مالیت کی معدنیات موجود ہیں، جس سے پاکستان کی غریب عوام خوشحالی کی طرف گامزن ہو سکتی ہے خیبر پختونخواہ کے جن اضلاع میں ایمرجنسی لگائی گئی ہے ان میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

"احتسابِ ناصبیت" پر فوری پابندی عائد کی جائے، مظہر جاوید

ناشر اور کتاب کے ذخیرہ و تقسیم میں ملوث افراد کے خلاف کارروائی کی جائے

اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) ش اسلام آباد کے نیشنل پریس کلب میں ملک کے سینئر وکلاء نے متنازعہ کتاب "احتسابِ ناصبیت" اور اس کے ناشر مولوی اللہ وسایا کے حوالے سے اہم پریس کانفرنس کرتے ہوئے کتاب کے مندرجات، اس کی اشاعت و تشہیر اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

پنجاب میں موسم سرما میں اسکولوں کے نئے اوقات کار کا نوٹیفکیشن جاری

لاہور (آئی این پی) محکمہ تعلیم پنجاب نے موسم سرما میں اسکولوں کے نئے اوقات کار کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا۔ نوٹیفکیشن کے مطابق پنجاب میں اسکولوں کے نئے اوقات کار 16 اکتوبر سے 31 مارچ 2027 تک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

نیشنل مینز بیس بال چیمپئن کیلئے سندھ کی ٹیم کا اعلان

پبلک اسکول حیدرآباد میں بیس بال اوپن ٹرائلز کا انعقاد 14 اکتوبر کو کیا گیا

حیدرآباد (پ ر) سیکریٹری جنرل سندھ بیس بال ایسوسی ایشن پرویز احمد شیخ نے 27 ویں خاور شاہ نیشنل مینز بیس بال چیمپئن شپ ملتان میں شرکت کے لیے سندھ کی ٹیم کا اعلان کر دیا۔ ٹیم کے کھلاڑیوں اور آفیشلز میں عدیل میو※ زریاب علی، خزیمہ، محمد شھاف※ محمد شاہ زیب※ عبدالجلیل※ مرتضیٰ، محمد ابراہیم، عبدالعزیز، محمد نبیل، ظہیرالدین فواد عالم ہارون خان، شیراز خان، حیدر علی، سعادت علی، بابر علی، کامران جٹ، ذاکر خشک، شاہنواز، جاوید علی※ محمد کامران اور پرویز احمد شامل ہیں۔ پبلک اسکول حیدرآباد میں بیس بال ٹرائلز کا انعقاد 14 اکتوبر کو کیا گیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

اسلام آباد عالمی شہرت یافتہ ہاکی کے کھلاڑی شہناز شیخ کھلاڑیوں اور آفیشلز کے ہمراہ

ایف جی سکول کی ٹیم نے ایف جی فضائیہ ہاکی ٹیم کو شکست دیدی

سکول کی طرف سے عرواجان نے دو، ایان، اتحاد اور بلال نے ایک ایک گول کیا

سکول ہاکی کے انعقاد سے ہاکی کا کھیل فروغ پائے گا، شہناز شیخ کی گفتگو

اسلام آباد (سٹاف رپورٹ) ایف جی پبلک سکول محفوظ روڈ راولپنڈی کی ہاکی ٹیم نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایف جی فضائیہ کی ہاکی ٹیم کو صفر کے مقابلے میں پانچ گول سے مات دے دی ایف پبلک اسکول میں منعقد ہونے والے فائنل میچ کے موقع پر عالمی شہرت یافتہ ہاکی کے کھلاڑی شہناز شیخ، راولپنڈی ڈسٹرکٹ ہاکی ایسوسی ایشن کے صدر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

معصوم قیمتی جانوں کے ضیاع پر دلی افسوس ہے، علامہ شبیر میثمی

سانحات کی روک تھام کیلئے ذمہ داران کا احتساب ضروری ہے، شیعہ رہنماء

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) مرکزی سیکرٹری جنرل شیعہ علماء کونسل پاکستان علامہ ڈاکٹر شبیر حسن میثمی نے پشاور اسکول سانحے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر دلی افسوس کا اظہار کرتے ہوئے متاثرہ خاندانوں سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ ہم سوگوار خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ معصوم بچے تعلیم حاصل کرنے آئے تھے، آخر ان کا کیا قصور تھا کہ ان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

کراچی میں بھوک اور بے بسی کے ہاتھوں ٹوٹتے خاندانوں کا ذمہ دار کون، سلیم لغاری

حکومت اور متعلقہ ادارے ایسے واقعات کی شفاف تحقیقات کریں، محمد شہباز لغاری

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) خدمتِ انسانیت پارٹی پاکستان کے رہنما محمد سلیم لغاری اور ارتھ کوئیک اینڈ نیوز ریسرچ سنٹر (ای کیو این) کے بانی محمد شہباز لغاری نے کراچی کے علاقے گلشنِ حدید میں ایک خاندان کے مبینہ اجتماعی خودکشی کے واقعے پر شدید ردِعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر اس سانحے کے پیچھے بھوک، غربت، بے روزگاری اور معاشی بے بسی جیسے عوامل کارفرما ہیں تو یہ صرف ایک خاندان کا المیہ نہیں، بلکہ پورے نظامِ حکمرانی کے لیے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

لاہور سمیت پنجاب کے مختلف شہروں میں بارش، بالائی علاقوں میں برفباری، موسم ٹھنڈا ہو گیا

لاہور کا موجودہ درجہ حرارت 22 ڈگری زیادہ سے زیادہ 27 ڈگری سینٹی گریڈ تک جانے کا امکان ہے، محکمہ موسمیات

لاہور/کراچی (یو این پی) لاہور سمیت پنجاب کے مختلف شہروں میں تیز ہواؤں کے ساتھ بارش موسلا دھار بارش اور علاقوں میں برفباری ہوئی ہے۔ صوبائی دارالحکومت میں ایبٹ روڈ، لکشمی چوک، مال روڈ، سول سیکرٹریٹ، سانده، چوبرجی، فیروزپور روڈ، گلبرگ، کینال روڈ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

پاکستان پیپلز پارٹی راولپنڈی کی تنظیم نو مکمل

راجہ ساجد عمر صدر، راجہ بلال شیر باز جنرل سیکریٹری، بشارت بھٹی سیکریٹری اطلاعات مقرر

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی تحصیل کی تنظیم نو مکمل راجہ ساجد عمر صدر، راجہ بلال شیر باز جنرل سیکریٹری، بشارت بھٹی کو سیکریٹری اطلاعات ونشریات کے عہدوں کے نوٹیفکیشن جاری کر دیے گئے اس سے قبل تینوں عہدے داران پیپلز پارٹی اہم عہدوں پر اپنے فرائض بخوبی انجام دیتے رہے ہیں اور قیادت کے اس اقدام پر انہوں نے قیادت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کو فعال بنانے کیلئے دن رات محنت کریں اور چیئرمین بلاول (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

نومبر میں طلبا اور سرکاری ملازمین کو مسلسل 3 چھٹیاں ملنے کا امکان

لاہور (آئی این پی) نومبر میں طلبا اور سرکاری ملازمین کو ایک ساتھ 3 چھٹیاں ملنے کا امکان ہے۔ تفصیل کے مطابق پاکستان بھر میں 9 نومبر کو مصورِ پاکستان، شاعرِ مشرق ڈاکٹر علامہ محمد اقبال کے یومِ ولادت کی مناسبت سے عام تعطیل ہوتی ہے۔ اس سال سرکاری کیلنڈر کے تحت یوم اقبال کی تعطیل پیر کو ہوگی، جبکہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

کے پی میں گورنر راج کے ملکی سیاست پر اثرات

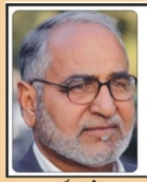

رخت سفر

بشارت کھوکھر

خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے اثرات قومی سیاست پر بھی نظر آ رہے ہیں۔ حکومت مذکورہ اقدامات کی بنیادی وجہ خیبر پختونخوا کی سابق حکومت کے رویے خصوصاً دہشت گردی کے سدباب میں عدم سنجیدگی کو قرار دیتی ہے۔ دوسری جانب پی ٹی آئی، جے یو آئی اور جماعت اسلامی کے نزدیک مذکورہ عمل سیاسی عدم استحکام کا سبب ہے۔ اصل سوال یہ ہے کہ کیا اس فیصلے سے وہ مسائل حل ہو جائیں گے جس کو بنیاد بنا کر پی ٹی آئی کی حکومت کو چلتا کیا گیا؟ اس میں دو آرا نہیں کہ پی ٹی آئی حکومت نے اپنے اوپر احتجاجی بخار سوار رکھا اور اس بخار کے علاج کیلئے حکومت کو آئینی آپشن کی طرف آنا پڑا اور اب تو ایسی اطلاعات بھی آ رہی ہیں کہ بعض اداروں نے حکومت کو پی ٹی آئی حکومت کے بعض ذمہ داران کے دہشت گرد تنظیموں کے ذمہ داران سے رابطوں کے بارے بھی آگاہ کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پی ٹی آئی کی حکومت نہ تو دہشت گردی کے واقعات کی مذمت کرتی نظر آ رہی تھی اور نہ ہی دہشت گردی کے واقعات میں شہید ہونے والے سکیورٹی فورسز کے افسران اور جوانوں کے جنازوں میں شرکت کی ضرورت محسوس کی؛ چنانچہ حکومت کو بوجوہ مذکورہ آئینی آپشنز کی طرف جانا پڑا۔ تاہم جس ردعمل بارے پی ٹی آئی کی لیڈرشپ خصوصاً معزول وزیر اعلی س※یل آفریدی دھمکاتے نظر آ رہے تھے وہ دیکھنے میں نہیں آیا۔ خیبر پختونخوا کی سطح پر تو چھوٹے موٹے مظاہروں کی اطلاعات ملی ہیں لیکن پنجاب میں پی ٹی آئی کی تنظیموں اور اراکین اسمبلی نے کوئی ردعمل ظاہر نہیں کیا۔ وکلا کی جانب سے احتجاج ریکارڈ پر ضرور آیا لیکن بحیثیت مجموعی یہ کہا جا سکتا ہے کہ خیبر پختونخوا میں پیدا شدہ حالات کے باعث گورنر راج اور ایمرجنسی کے اقدامات پر بڑا ردعمل سامنے نہ آنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ عوام قومی سلامتی کے حوالہ سے ایسی کسی سیاست کا حصہ بننے کو تیار نہیں جس سے ملکی مفادات اور استحکام متاثر ہوتا ہو۔ پی ٹی آئی کی لیڈرشپ بھی ان آئینی آپشنز کے بعد دفاعی محاذ پر کھڑی نظر آ رہی ہے اور وہ دہشت گردی کے خلاف اقدامات بارے اپنی صفائیاں دیتے نظر آ رہے ہیں۔ سیاسی سطح پر عام تاثر یہ ہے کہ پی ٹی آئی میں سیاسی سنجیدگی کی کمی نے انہیں اس مقام پر لا کھڑا کیا ہے کہ وہ اپنی آخری سیاسی پناہ گاہ بھی اپنے طرز عمل اور طریقہ کار کے باعث اپنے ہاتھوں گنوا چکے ہیں۔ بہر حال حکومت نے نہ چاہتے ہوئے جو فیصلے کئے ہیں ان سے بہت سے سوالات بھی جنم لیتے ہے اور جن کے جواب آنے والے دنوں میں قومی سیاست کی سمت متعین کریں گے۔ آنے والے چھ ماہ صرف ایک گورنر، ایک مشاورتی کونسل، ایک سیاسی جماعت کیلئے امتحان نہیں ہوں گے بلکہ یہ پاکستان میں جاری جمہوری سسٹم، سیاسی اور جمہوری روایت اور قومی سلامتی کی حکمت عملی کا امتحان ہوں گے۔ تاریخ یہ نہیں دیکھے گی کہ اس فیصلہ کے نتیجہ میں کون اقتدار سے ہٹا اور کسے آگے لایا گیا بلکہ تاریخ یہ دیکھے گی کہ اس آئینی آپشن کے استعمال کے نتیجہ میں امن قائم ہوا، دہشت گردی کا خاتمہ ہوا، انصاف کی فراہمی ممکن بنی، سیاسی استحکام پر پیش رفت ہوئی اور پاکستان کی جمہوریت مضبوط ہوئی؟ اگر ایسا نہ ہوا تو پھر اس عمل کے ذمہ دار تاریخ کے سامنے جوابدہ ہوں گے۔ ویسے تو مذکورہ اقدام کے بعد خود حکومت اور اتحادی اپنے ان اقدامات بارے یکسو دکھائی نہیں دے رہے کہ پیپلز پارٹی اس ضمن میں سیاسی دباؤ محسوس کر رہی ہے، اس لئے کہ پاکستان میں پچھلے ایک عرصہ میں مختلف اوقات میں لگنے والے گورنر راج پیپلز پارٹی کے دور میں ہی لگے ہیں۔ اس سے قبل 2009ء میں صدر زرداری نے پنجاب میں گورنر راج کی منظوری دے کر اُس وقت کے وزیر اعلیٰ شہباز شریف کی حکومت کو چلتا کیا جبکہ جنوری 2013ء میں صدر آصف علی زرداری نے بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال کے پیش نظر صوبے میں گورنر راج نافذ کرنے کی سمری پر دستخط کیے۔ یوں گزشتہ 13 برسوں کے دوران صدر آصف علی زرداری ملک کے تین صوبوں میں گورنر راج لگانے کی توثیق کر چکے ہیں۔ اس حوالہ سے آنے والے سیاسی دباؤ میں خود گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر کا یہ تبصرہ قابل ذکر ہے، جنہوں نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں گورنر راج کا فیصلہ وفاقی حکومت کا ہے۔ ایوان صدر نے تو نوٹیفیکیشن جاری کیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار گورنر پنجاب نے اگلے روز لاہور پریس کلب میں کتاب کی تقریب رونمائی میں شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر کا کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا میں گورنر راج وزیر اعظم کی ایڈوائس پر لگا سارا ملبہ پیپلز پارٹی پر نہ ڈالا جائے، سب نے مل کر تھوڑا تھوڑا لگایا۔ مطلب یہ کہ حکومت اور حکومتی اتحادی بھی اپنے اس آئینی اقدام کا وزن اٹھاتے نظر نہیں آ رہے اور یہ عمل ظاہر کرتا ہے کہ انہوں نے اس آپشن کو حتمی آپشن کے طور پر اختیار کیا۔ لیکن کسی بھی غیر معمولی انتظامی اقدام کی افادیت کا فیصلہ نعروں، دعوؤں یا سیاسی بیانات سے نہیں بلکہ اس کے عملی نتائج سے کیا جاتا ہے؛ چنانچہ اب گورنر راج اور ایمرجنسی کی کامیابی کو ثابت کرنا اصل چیلنج ہے اور اس پر ہی حکومت کے مستقبل کا سوال ہے۔ حکومت کے لیے ضروری ہے کہ وہ امن و امان کی صورت حال بہتر بنانے، دہشت گردی پر قابو پانے، عوام کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنانے اور انتظامی امور میں بہتری لانے کے لیے ٹھوس اقدامات کرے۔ اگر ان اہداف کے حصول میں نمایاں پیش (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

Safwan
Marquee & Event Lawn

سفوان
مارکی اینڈ ایونٹ لان
کی خدمات آپ کے لیے ہمہ وقت حاضر ہیں

آپکے دلوں کی دھڑکن
آپکی خدمت میں پیش پیش

- کارپوریٹ
- کانفرنس/سیمینار
- فیشن شو/گالا ایونٹس
- میرج ایونٹ
- سالگرہ پارٹی
- میوزیکل پروگرام
- مہندی فنکشن

اسپیشل بکنگ آفر
مناسب پیکج پر بکنگ جاری ہے

ایڈوانس بکنگ جاری ہے

پارک روڈ بالمقابل ہاسٹل سٹی نزل کنگ حماد یونیورسٹی اسلام آباد

فون نمبر: 03320491234 , 03310491234 , 051-2321105-7

ایک مکمل ادارہ جو دوسری نسل سے خدمات دے رہا ہے

SPS
شہکی پرنٹرز
جنرل آرڈر سپلائر

شادی کارڈ
ارجنٹ اینڈ ہول سیل
پینا فلیکس ڈیجیٹل
اور جنرل آئنگ ڈیمپار پرنٹس

ایوارڈ شیلڈز، کی چین، پن پرنٹنگ، شرٹس پرنٹنگ، بیج اینڈ لوگو میکر، گرافکس ڈیزائننگ

وزٹنگ کارڈ، لیٹر پیڈ، سائن بورڈ، ٹائی، فائل، بل بکس، سکول کاپی، پارٹی پرچم، اشتہارات، بروشرز، سکول ڈائری، سٹیکر

ہیڈ آفس: عبداللہ مارکیٹ سرکلر روڈ راولپنڈی
سب آفس: ترامڑی چوک اسلام آباد
0333-5108083
0315-5108083